SAT.16.Nov.2024
VOLUME:19 NO: 292
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

30 سالہ جشن ورقِ تازہ
Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز ہفتہ 16/نومبر 2024
جلد:19 شمارہ: 292
14/جمادالاول 1446ھ
قیمت00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

دمشق کے رہائشی علاقہ پر اسرائیلی حملے میں 15 افراد شہید

دمشق: اسرائیل کے دمشق کے رہائشی علاقے پر حملے میں 15 افراد شہید ہوگئے۔ میڈیا کے مطابق جمعرات کو دارالحکومت دمشق کے مضافاتی علاقوں قدسیہ اور مزہ میں اسرائیلی حملوں میں کئی عمارتوں کو نشانہ بنایا گیا جس میں 15 افراد شہید اور 16 زخمی ہوئے ہیں۔ میڈیا کے مطابق دمشق میں ہونے والے حملے کا ہدف فلسطینی عسکریت پسند گروپ اسلامی جہاد کا ہیڈ کوارٹر تھا۔ واضح رہے کہ اسرائیل برسوں سے شام میں ایران سے منسلک اہداف پر حملے کر رہا ہے لیکن گزشتہ سال 7 اکتوبر کو اسرائیل حماس جنگ شروع ہونے کے بعد سے اس طرح کے حملوں میں تیزی آئی ہے۔

ٹورنٹو: کینیڈا کی وزیر خارجہ نے جمعرات کو غزہ میں "تباہ کن" انسانی حالات پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور لوگوں میں "شدید غذائی قلت کی مہلک سطح" کے بارے میں خبردار کیا۔ امورِ خارجہ کی وزیر میلانیا جولی نے آٹھ نومبر کو قحط کی نظرِ ثانی کمیٹی کی رپورٹ کا حوالہ دیا جس میں اس بات کا قوی امکان پایا گیا کہ شمالی غزہ کی پٹی کے علاقوں میں قحط پڑ رہا ہے۔

سری لنکا انتخاب: دسانائیکے کی پارٹی نے حاصل کی بڑی جیت
این پی پی کو 159 سیٹوں پر ملی کامیابی

ممبئی: وزیر اعظم نریندر مودی کا یہ الزام کہ کانگریس درج فہرست ذاتوں اور قبائل کے لیے ریزرویشن ختم کرنے جا رہی ہے انتہائی جھوٹا اور لوگوں کو گمراہ کرنے والا ہے۔ کانگریس پارٹی ہی تھی جس نے ملک کو اس کا آئین اور ریزرویشن دیا اور پسماندہ ذاتوں کو ان کے حقوق اور حقوق دلوائے اور منوواد یوں کے ذریعہ برسوں سے ڈھائے جانے والے مظالم سے نجات دلائی۔ وزیر اعظم مودی اور ان کی بی جے پی پارٹی ریزرویشن اور آئین کو ختم کرنے کا کام کر رہی ہے۔ ایسا سخت جوابی حملہ مہاراشٹر میں کانگریس کے انچارج رمیش چینیتھلا نے کیا ہے۔ تلک بھون میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے رمیش چینیتھلا نے مزید کہا کہ راہول گاندھی نے دلت، قبائلی، او بی سی کمیونٹی کو سماجی انصاف فراہم کرنے کے لیے کنیا کماری سے کشمیر تک 4 ہزار کلومیٹر پیدل سفر کیا اور ذات کے لحاظ سے مردم شماری کا مطالبہ کیا۔ اب وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی بی جے پی پارٹی کو بھی ذات کے لحاظ سے مردم شماری پر اپنا کردار واضح کرنا چاہیے۔ کانگریس کے ریاستی انچارج نے کہا کہ بی جے پی ذات کے لحاظ سے مردم شماری کے خلاف ہے، اسی لیے وزیر اعظم مودی کانگریس پارٹی پر ریزرویشن ختم کرنے کا جھوٹا الزام لگا رہے ہیں۔ کانگریس پارٹی وزیر اعظم کے ان جھوٹے الزامات کی سخت مذمت کرتی ہے۔ کانگریس کے ریاستی انچارج نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی انتخابی میٹنگوں کو مہاراشٹر کے لوگوں سے جواب نہیں مل رہا ہے۔ جمعرات کو ممبئی کے شیواجی پارک میں منعقد ہونے والی میٹنگ کو بھی لوگوں کی طرف سے ہلکا سا ردعمل ملا ہے لوگ مودی کے جھوٹ سن سن کر تھک گئے ہیں۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے نریندر مودی خالی کرسیوں سے خطاب کر رہے ہوں۔ اس کے برعکس لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی انتخابی مہم کو عوام کی جانب سے زبردست ردعمل مل رہا ہے۔

ایلون مسک کی اقوام متحدہ میں ایرانی سفیر سے ملاقات

نیویارک: منتخب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے قریبی ارب پتی ایلون مسک نے اقوام متحدہ میں ایران کے سفیر امیر سعید ایروانی سے ملاقات کی۔ یہ بات امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے جمعرات کے روز بتائی۔ اخبار نے دو ایرانی ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ مسک اور ایروانی کے درمیان ملاقات "مثبت" رہی۔ اخبار کے مطابق ایک گھنٹے سے زیادہ جاری رہنے والی یہ ملاقات پیر کے روز ایک خفیہ مقام پر ہوئی۔ ٹرمپ کی ٹیم یا اقوام متحدہ میں ایرانی مشن نے فوری طور پر اس کی تصدیق نہیں کی۔ تصدیق کی صورت میں یہ ایک پیشگی اشارہ ہوگا کہ ٹرمپ ایران کے ساتھ بات چیت میں سنجیدہ ہیں اور وہ اس سخت گیر روش کو نہیں اپنائیں گے جس کو ان کی ری پبلکن پارٹی کے کئی قدامت پسند ارکان اور اسرائیل ترجیح دیتے ہیں۔ یہ ملاقات ایک بار پھر امریکی کمپنی ٹیسلا اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کے مالک کے خصوصی اثر و رسوخ کا مظہر ہے۔

بی جے پی آئین اور ریزرویشن پر حملہ کر رہی ہے، شکست کے خوف سے
مودی کانگریس پر جھوٹے الزامات لگا رہے ہیں: رمیش چینیتھلا

ممبئی: بھارتیہ جنتا پارٹی کی مخلوط حکومت کے گزشتہ ڈھائی سال کے دوران منشیات کے سیاہ کاروبار میں بڑے پیمانے پر اضافہ ہوا ہے۔ نوجوان نسل کو نشے کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔ اربوں روپے کی منشیات کا کاروبار کھلے عام جاری ہے اور پنجاب کی طرح مہاراشٹر کو بھی 'اڑتا مہاراشٹر' بنا دیا گیا ہے۔ کانگریس اور مہاوکاس اگھاڑی کی حکومت آنے کے بعد ہم مہاراشٹر کو منشیات کے چنگل سے آزاد کرانے کے لیے سخت قانون بنائیں گے اور کسی کو بھی 'اڑتا مہاراشٹرا' بنانے کی اجازت نہیں دیں گے۔ یہ باتیں رکن پارلیمنٹ اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری راجیو شکلا نے دی ہے۔ ممبئی کانگریس کے دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس کے سینئر لیڈر راجیو شکلا نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے مہاراشٹر میں مہا وکاس اگھاڑی حکومت کو گرا کر سبوتاژ کر کے حکومت بنائی ہے، یہ عوام کے ساتھ دھوکہ ہے۔ مخلوط حکومت نے کرپشن کے کئی ریکارڈ بنائے اور تقریباً 2 لاکھ کروڑ روپے کا غبن کیا، لیکن عوام کو کچھ نہیں ملا۔ بی جے پی کی قیادت والی حکومت نے کرپشن کے معاملے میں چھترپتی شیواجی مہاراج کو بھی نہیں بخشا۔ شیواجی مہاراج کی مورتی میں بھی کرپشن ہوئی ہے۔ اس بدعنوانی کی وجہ سے یہ مجسمہ گرا۔ خود وزیر اعظم نریندر مودی نے اجیت پوار پر 70 ہزار کروڑ روپے کی بدعنوانی کا الزام لگایا تھا لیکن دو دن بعد انہیں بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت میں شامل کر کے وزیر خزانہ بنا دیا گیا۔ اب اس 70 ہزار کروڑ روپے کا کیا ہوا؟ ایسا سوال شری شکلا نے بھی کیا ہے۔ بی جے پی کی قیادت والی حکومت نے کسانوں کو کوئی مدد فراہم نہیں کی۔ سویابین کی پیداوار میں مہاراشٹر ملک میں دوسرے نمبر پر ہے لیکن یہاں کے کسانوں کو فصل کی مناسب قیمت بھی نہیں مل رہی ہے۔ ایک کوئنٹل سویابین پیدا کرنے پر 4000 روپے لاگت آتی ہے، لیکن مارکیٹ میں اتنی قیمت بھی دستیاب نہیں ہے۔ مہاوکاس اگھاڑی کی حکومت آنے کے بعد سویابین کو 7 ہزار روپے فی کوئنٹل کی قیمت دی جائے گی۔ راجیو شکلا نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے ہمیشہ اپنے وعدوں کی پاسداری کی ہے۔ یو پی اے حکومت نے کسانوں کے 71 ہزار کروڑ روپے کے قرضے معاف کر دیے تھے۔ ملک میں منریگا اور حق اطلاعات جیسے قانون لائے گئے۔ آج بھی کرناٹک، تلنگانہ اور ہماچل پردیش میں کانگریس کی طرف سے دی گئی ضمانتوں پر عمل ہو رہا ہے۔ اس پریس کانفرنس میں کانگریس کے قومی ترجمان سریندر راجپوت، ممبئی کانگریس کے چیف ترجمان یووراج موہتے، ممبئی کانگریس کے خزانچی سندیپ شکلا اور کانگریس کے ترجمان نظام الدین راعین سمیت دیگر موجود تھے۔

دبئی میں امبانی فیملی کو آئس کریم فروش نے حیران کر دیا

دبئی: رواں سال جولائی میں ایشیا کے امیر ترین شخص ہندوستان کے مکیش امبانی کے بیٹے اننت کی مہنگی اور پرتعیش انداز کی شادی لوگوں کے ذہنوں میں موجود ہے۔ اننت امبانی کی شادی کو "ویڈنگ آف دی سنچری" کا نام دیا گیا۔ اس میں دنیا بھر سے مختلف شعبوں کی مشہور ترین شخصیات اور عالمی سربراہان اور رہنماؤں نے بھی شرکت کی تھی۔ اس شادی پر خرچ ہونے والی رقم کا تخمینہ 60 کروڑ ڈالر لگایا گیا ہے۔ اننت امبانی اور ان کی اہلیہ رادھیکا مرچنٹ ایک بار پھر نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا بھر میں سوشل میڈیا ٹاپ ٹرینڈ بن گئے ہیں۔ تاہم اس مرتبہ کسی عظیم الشان تقریب کے سبب نہیں بلکہ اس کی وجہ "ترکی آئس کریم" ہے۔ جی ہاں ہندوستانی ارب پتی مکیش امبانی کے بیٹے اننت نے دبئی میں واقع گلوبل ولیج کا دورہ کیا۔ وہاں گھومتے پھرتے جوڑے کی کئی ویڈیوز سوشل میڈیا پر پھیل گئیں۔ بالخصوص "ترکی آئس کریم" کے اسٹال پر موجودگی کی ویڈیو وسیع پیمانے پر وائرل ہو رہی ہے۔ ٹاپ ٹرینڈ بننے والے وڈیو کلپ میں ترکی آئس کریم فروخت کرنے والے کے پاس کھڑے نظر آ رہے ہیں۔ رادھیکا نے آئس کریم طلب کی تو اسٹال والے نے مسکرا کر ان کے آرڈر کو قبول کیا۔ اس کے بعد بڑی دلچسپ صورتحال پیش آئی جس سے وہاں موجود لوگ اور خود رادھیکا اور ان کے شوہر اننت بھرپور طور پر لطف اندوز ہوئے۔

جھارکھنڈ: 'اگر پی ایم مودی نے آئین پڑھا ہوتا تو وہ نفرت اور تشدد نہیں پھیلاتے'، انتخابی ریلی سے راہل گاندھی کا خطاب

لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی نے آج جھارکھنڈ کے کچھ اہم علاقوں میں انتخابی اجلاس سے خطاب کیا۔ اس دوران انھوں نے کہا کہ اگر وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک کا آئین پڑھا ہوتا تو وہ نفرت و تشدد نہیں پھیلاتے، اور نہ ہی لوگوں کو ایک دوسرے لڑاتے۔ جھارکھنڈ کے مہرا میں منعقد جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ "کانگریس اور انڈیا اتحاد آئین کو بچانے کا کام کر رہے ہیں۔ دوسری طرف بی جے پی-آر ایس ایس امبیڈکر جی کے آئین کو ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔" پی ایم مودی کے ذریعہ آئین کی کتاب کو 'لال کتاب' کہے جانے کا تذکرہ کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ "نریندر مودی کہتے ہیں راہل گاندھی لال کتاب دکھا رہا ہے۔ مودی جی اس کتاب کا رنگ اہم نہیں ہے، اس میں جو لکھا ہے وہ ضروری ہے۔ اگر وزیر اعظم مودی نے اسے پڑھا ہوتا تو وہ لوگوں میں نفرت و تشدد نہیں پھیلاتے، سب کو ایک دوسرے سے نہیں لڑاتے۔" راہل گاندھی نے بی جے پی-آر ایس ایس پر بند دروازوں کے پیچھے سے آئین پر حملہ کرنے کا الزام عائد کیا۔ انھوں نے کہا کہ ملک کے آئین میں ہندوستان کی روح، ملک کی تاریخ، دلتوں کا احترام، پسماندوں کی شراکت داری اور کسانوں و مزدوروں کے خواب ہیں۔ پھر بھی بی جے پی-آر ایس ایس اسے مٹانا چاہتے ہیں، لیکن دنیا کی کوئی طاقت اسے مٹا نہیں سکتی۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ "پہلے راجہ مہاراجہ اپنی مرضی سے حکومت کرتے تھے۔ عوام کو جو بھی حقوق ملے ہیں، وہ آئین کی وجہ سے ملے ہیں۔" راہل گاندھی نے پی ایم مودی پر بڑے ارب پتیوں کے ہاتھوں میں کھیلنے کا بھی الزام عائد کیا۔ انھوں نے کہا کہ نریندر مودی ارب پتیوں کی کٹھ پتلی ہیں۔ جو ارب پتی کہتے ہیں، نریندر مودی وہی کرتے ہیں۔ مودی نے غریبوں کا پیسہ چھین کر ارب پتیوں کا 16 لاکھ کروڑ روپے معاف کیا ہے۔ مہاراشٹر میں دھاراوی کی ایک لاکھ کروڑ روپے کی زمین بھی اڈانی کو سونپی جا رہی ہے۔ سچائی یہ ہے کہ مہاراشٹر میں مہاوکاس اگھاڑی کی حکومت کو زمین ہتھیانے کے لیے ہی گرایا گیا تھا۔ راہل گاندھی نے اپنی تقریر کے دوران عوام کو یاد دلایا کہ جھارکھنڈ میں بی جے پی نے پسماندہ طبقہ کا ریزرویشن 27 فیصد سے گھٹا کر 14 فیصد کر دیا تھا۔ ایک طرف نریندر مودی تقریر کرتے ہیں کہ وہ پسماندہ طبقہ سے ہیں، وہیں دوسری طرف وہ پسماندہ طبقہ کا ریزرویشن کم کر دیتے ہیں، زمین چھین لیتے ہیں، نوٹ بندی کر کے بے روزگار بنا دیتے ہیں۔ اس لیے جھارکھنڈ میں انڈیا اتحاد نے فیصلہ لیا ہے کہ درج فہرست قبائل کا ریزرویشن 28 فیصد، درج فہرست ذات کا ریزرویشن 12 فیصد اور او بی سی کا ریزرویشن 27 فیصد کیا جائے گا۔

مہاراشٹر میں پی ایم مودی کی ریلی پوری طرح فلاپ، مہایوتی کا داخلی جھگڑا سامنے آیا: کانگریس

ممبئی: کانگریس لیڈر رمیش چینیتھالا نے جمعہ کے روز اپنے ایک بیان میں کہا کہ پی ایم مودی کی ممبئی میں ہوئی ریلی پوری طرح سے فلاپ ثابت ہوئی ہے۔ انھوں نے ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ اس ریلی سے مہایوتی کے اندر جو جھگڑے چل رہے ہیں، وہ بھی پوری طرح سے سب کے سامنے آ گیا ہے۔ رمیش چینیتھالا نے عزم ظاہر کیا کہ "ہم سبھی مہاوکاس اگھاڑی کی پارٹیاں مل کر اس 'کھوکھلی' حکومت کو اکھاڑ پھینکیں گے۔" رمیش چینیتھالا سے جب پی ایم مودی کی حالیہ ممبئی ریلی کے بارے میں سوال کیا گیا تو انھوں نے کہا کہ ممبئی میں پی ایم مودی کی ریلی فلاپ ثابت ہوئی۔ اس میں نہ تو اجیت پوار پہنچے اور نہ ہی کسی اہم امیدوار نے شرکت کی۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ مہایوتی کے اندر بڑے جھگڑے چل رہے ہیں اور یہ ریلی اس جھگڑے کو پوری طرح سے ظاہر کرتی ہے۔ مہاراشٹر میں بی جے پی کے ذریعہ ووٹوں کے پولرائزیشن کی کوششوں کے بارے میں پوچھے جانے پر چینیتھالا نے کہا کہ بی جے پی کی کوشش تو یہی ہے، لیکن اسے کامیابی نہیں ملے گی۔ ہم سبھی مل کر اس 'کھوکھلی' حکومت کو اکھاڑ پھینکیں گے۔ 'کٹیں گے-بٹیں گے' اور 'ایک ہیں تو سیف ہیں' جیسے نعروں پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ان دونوں ایشوز کو عوام نے مسترد کر دیا ہے۔ لوگ ان نعروں کو قبول نہیں کر رہے اور اس طرح کے نعروں کا کوئی فرق بھی نہیں پڑنے والا۔ مہاراشٹر میں بی جے پی اور این سی پی لیڈر اجیت پوار سے متعلق نواب ملک کے ذریعہ دیے گئے بیان پر بھی کانگریس لیڈر نے اپنی رائے ظاہر کی۔ دراصل نواب ملک نے کہا تھا کہ اجیت پوار مستقبل میں 'کنگ میکر' کا کردار نبھا سکتے ہیں۔ اس تعلق سے رمیش چینیتھالا نے کہا کہ میں اس بیان پر تبصرہ نہیں کرنا چاہتا۔ میرا پورا بھروسہ ہے کہ مہاوکاس اگھاڑی کی قیادت میں ہی آئندہ حکومت بنے گی۔ اجیت پوار یا کسی اور کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

مہاراشٹر میں 23 نومبر کے بعد مہایوتی نہیں رہے گی،

ممبئی: مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کے حوالے سے شیوسینا (یو بی ٹی) کے رہنما سنجے راؤت نے وزیر اعظم نریندر مودی کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر کی عوام وزیر اعظم کے بیانات پر اعتماد نہیں کرتی اور یہاں مہاوکاس اگھاڑی میں شیوسینا، کانگریس اور این سی پی اتحاد میں مضبوطی سے ساتھ ہیں۔ راؤت نے مزید کہا کہ یہاں کی عوام کو ان سے زیادہ سیکیورٹی کا احساس ہے۔ سنجے راؤت نے وزیر اعظم مودی کی طرف سے اُدھو ٹھاکرے پر کی گئی تنقید کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ عوام فیصلہ کرے گی کہ کس کا "ریموٹ کنٹرول" کس کے ہاتھ میں ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ایکناتھ شندے کو دوبارہ وزیر اعلیٰ نہیں بنایا جائے گا اور نہ ہی انہیں اپوزیشن لیڈر کا عہدہ دیا جائے گا، کیونکہ بی جے پی اپنی ضرورت کے لیے شندے اور اجیت پوار کا استعمال کر چکی ہے۔ سنجے راؤت کا کہنا تھا کہ 23 نومبر کو انتخابات کے نتائج کے بعد، مہایتی کا اتحاد ختم ہو جائے گا کیونکہ اس کے پاس حکومت بنانے کے لیے مطلوبہ اکثریت نہیں ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم انتخابات کے بعد مہاراشٹر میں حکومت بنائیں گے۔ مہایتی کو اکثریت ملنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ واضح رہے کہ 20 نومبر کو مہاراشٹر میں تمام 288 اسمبلی نشستوں پر انتخابات ہوں گے اور 23 نومبر کو نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔

نتیش کمار کی وزیر اعظم مودی کو پھر یقین دہانی، 'ہم لوگ اب کبھی اِدھر اُدھر نہیں جائیں گے!'

جموئی: بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے جمعہ کو ایک عوامی تقریب میں وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک بار پھر یہ یقین دہانی کرائی کہ ان کی پارٹی اب کبھی اِدھر اُدھر نہیں جائے گی اور وہ ہمیشہ بی جے پی کے ساتھ رہیں گے۔ اس موقع پر وزیر اعظم مودی مسکراتے ہوئے نتیش کمار کی باتیں سن رہے تھے۔ وزیر اعظم مودی جمعہ کو بہار کے جموئی پہنچے جہاں انہوں نے آزادی پسند اور قبائلی عظیم ہستی برسا منڈا کی 150 ویں سالگرہ کے موقع پر منعقدہ 'یومِ قبائلی وقار' کے نام سے منعقدہ تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر وزیر اعظم مودی نے 6640 کروڑ روپے سے زیادہ کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔

لبنانی خاتون صحافی اسرائیلی حملے میں شہید

بیروت: لبنانی صحافی سُقینہ منصور کوثرانی جنوبی لبنان میں صیدا کے قریبی گاؤں جون میں تین منزلہ رہائشی عمارت پر اسرائیلی فضائی حملے میں اپنے دو بچوں اور خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ شہید ہو گئیں۔ ریڈیو النور کیلئے نامہ نگار کے طور پر کام کرنے والی کوثرانی کی ہلاکت کی اطلاع اسی ریڈیو اسٹیشن نے چہار شنبہ کو دی۔ یہ ریڈیو اسٹیشن حزب اللہ کا قریبی سمجھا جاتا ہے۔ فضائی حملے میں منگل کو نشانہ بننے والی اس عمارت میں بے گھر خاندان رہائش پذیر تھے۔

سعودیہ میں "نورض ریاض میلہ" کا عنقریب آغاز

ریاض: اس سال کے نور ریاض فیسٹیول کے آغاز میں اب صرف دو ہفتے باقی ہیں اور سالانہ تقریب کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں۔ 2021 میں شروع ہونے والا یہ میلہ روشنی اور فنون کا جشن ہے جس میں معروف سعودی اور بین الاقوامی فنکاروں کا کام شامل ہوتا ہے۔ اس میں کمیونٹی کی سرگرمیاں، ورکشاپس، مباحثات اور شوز بھی شامل ہیں۔ دنیا کا سب سے بڑا لائٹ آرٹ فیسٹیول سمجھا جانے والا نور ریاض میلہ ریاض آرٹ کے وسیع تر اقدام کا حصہ ہے اور اس کا مقصد مملکت کی تخلیقی معیشت کو آگے بڑھانے کیلئے نوجوان فنکاروں کی حمایت اور حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ اس سال کا عنوان "نوری سال کے فاصلے پر" ہے اور 28 نومبر سے 14 دسمبر کے درمیان کئی سرگرمیاں طے شدہ ہے۔ نور ریاض 2024 کے کیوریٹر اور بصری آرٹس کمیشن کی بورڈ ممبر ڈاکٹر عفت عبداللہ کے مطابق یہ ثریا نامی ستاروں کے جھرمٹ سے متاثر ہے جو طویل عرصے سے امنگوں کی علامت اور رہنمائی فراہم کرنے والی روشنی رہا ہے۔ انہوں نے عرب نیوز کو بتایا، "اس سال کا عنوان الثریٰ یعنی زمین سے الثریا یعنی ستاروں کی طرف ہمارے سفر کی دریافت کرتا ہے، یہ اس بات کا جشن مناتا ہے کہ فن کس طرح طبیعاتی اور مابعد الطبیعاتی کے درمیان پل کا کردار ادا کر سکتا ہے۔

خفیہ دستاویزات کیس: وفاقی عدالت نے ٹرمپ کے خلاف اقدامات روک دیئے

نیویارک: امریکہ میں کورٹ آف اپیل نے خفیہ دستاویزات سے متعلق مقدمہ میں منتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے خلاف اقدامات روک دیے ہیں۔ یہ فیصلہ امریکہ کے محکمہ انصاف کے خصوصی قانونی مشیر جیک اسمتھ کی درخواست پر کیا گیا۔ اسی طرح کا اقدام گزشتہ ہفتہ اس وفاقی مقدمہ میں بھی سامنے آیا تھا جس میں سابق صدر ٹرمپ کے خلاف 2020 کے انتخابات میں نتائج تبدیل کرنے کی سازش کے الزام کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ اس اقدام کا مقصد اس "غیر معمولی صورت حال" کا تجزیہ کرنے کیلئے وقت حاصل کرنا ہے جو ٹرمپ کے دوبارہ انتخاب کے نتیجے میں پیدا ہو گئی ہے۔ جیک اسمتھ نے چہار شنبہ کے روز فیڈرل کورٹ آف اپیل کو بتایا کہ وہ تجزیے کے بعد اپنے نتائج 2 دسمبر کو پیش کریں گے۔ واضح رہے کہ امریکہ میں وزارت انصاف گزشتہ 50 برس سے زیادہ عرصہ سے موجودہ صدر کے خلاف قانونی کارروائی نہ کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ اکثر تبصرہ نگار اس پالیسی کو وسیع کرنے کی توقع رکھتے ہیں تاکہ ٹرمپ کے کیس کو اس میں شامل کیا جا سکے۔ اس طرح وہ اپنی نئی میعاد صدارت کے اختتام تک اپنے خلاف قانونی چارہ جوئی سے بچ سکیں گے۔ وائٹ ہاؤس میں واپس آتے ہی ٹرمپ وزارت انصاف کو اپنے خلاف عائد الزامات ختم کرنے کے احکامات جاری کر سکتے ہیں۔

مہاراشٹرا اسمبلی انتخاب: ریوڑیوں اور دولت کی طاقت سے عوام کی ناراضگی ختم نہیں ہوگی...نوین کمار

یہ لوگ اتنا پیسہ کہاں سے حاصل کرتے ہیں؟ مہاراشٹر میں ایک ٹی وی ناظر کا ردعمل کچھ ایسا ہی تھا جب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کے لیے ایک ہی اشتہار کو 5 منٹ کے پروگرام میں 4 مرتبہ دکھایا گیا۔ ممبئی کے سیاسی مباحث میں ایسی مزیدار باتیں سامنے آتی رہتی ہیں۔ تازہ بحث یہ چل رہی ہے کہ شندے نے سبھی 288 سیٹوں پر این ڈی اے کی تشہیر کے لیے پیسے دینے کی پیشکش کی تھی جسے مہایوتی کے ایک سینئر شراکت دار نے نامنظور کر دیا۔ دوسری بحث ایک یوٹیوب چینل پر صحافی اشوک وانکھیڑے کے اس دعوے کو لے کر رہی جس میں انھوں نے کہا کہ انتخاب میں دھاندلی کے لیے گجرات سے مہاراشٹر تک 3400 کروڑ روپے پہنچے ہیں۔ یہ دعوے غیر مصدقہ ہیں، لیکن یہ تو واضح ہے کہ بڑی رقم کا کھیل چل رہا ہے۔ فنانشل سنٹرس کے عالمی انڈیکس میں ممبئی دوسرے مقام پر کھسک چکا ہے اور گجرات انٹرنیشنل فائنانس ٹیک سٹی (گفٹ سٹی) پہلے مقام پر پہنچ گیا ہے۔ ایسے میں فطری طور سے داؤ پہلے سے کہیں زیادہ بڑے ہیں۔ مہایوتی، خصوصاً بی جے پی اور شندے پر ممبئی کو اڈانی گروپ کو فروخت کرنے کا الزام ہے، جس نے دھاراوی ری ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کے دائرے سے کہیں زیادہ زمین ہتھیالی ہے۔ مہاوکاس اگھاڑی نے وعدہ کیا ہے کہ اقتدار میں آنے پر اس معاہدہ کو رد کر دیا جائے گا۔ سیبی سے جڑے تنازعات میں پہلے سے ہی الجھا اڈانی گروپ مہاراشٹر میں حکومت کے ساتھ کسی دشمنی میں جانے کا جوکھم اٹھانے کی حالت میں نہیں لگتا۔

سیاسی تجزیہ نگار راجو پارولیکر کا دعویٰ ہے کہ گزشتہ 10 کابینہ میٹنگوں میں سے ہر ایک میں اڈانی گروپ اور دیگر کرونی کیپٹلسٹ کو کچھ نہ کچھ ان کے مطابق رعایتیں دی گئی ہیں۔ مبینہ طور پر ضلع کلکٹرس کو حکومت کے ذریعہ 'لاڈکی بہن' منصوبہ کے تحت دستاویزات کی جانچ کے بغیر رقم ٹرانسفر کی ہدایت دی گئی ہے۔ ہر خاتون کو ہر مہینے 1500 روپے مل رہے ہیں۔ اگر کسی کنبہ میں 4 اہل خواتین ہیں تو اس فیملی کو ہر مہینے 6000 روپے مل رہے ہیں۔ ممبئی کے ایک صحافی کا کہنا ہے کہ "یہ تقریباً طے ہے کہ اس معاملے میں آڈٹ کے اعتراضات اٹھائے جائیں گے۔" بجٹ سے متعلق امداد طویل مدت تک اس منصوبہ کو بنائے رکھنے میں اہل نہیں ہوگا۔

یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ مہنگائی کے سبب اس طرح کا کوئی بھی فائدہ بے اثر ہو گیا ہے۔ شیوسینا (یو بی ٹی) لیڈر آدتیہ ٹھاکرے کہتے ہیں "ہاں، یہ مددگار ہے لیکن خواتین کی دوسری فکریں بھی ہیں۔ انھیں احساس ہے کہ یہ ووٹ حاصل کرنے کا ایک ہتھکنڈا محض ہے۔" اگر ایسا نہیں ہے تو انتخاب سے تین مہینے پہلے انھیں اچانک خواتین کی ضرورتوں کا احساس کیوں ہوا؟ انتخابی تشہیر میں پیسوں کا غلط استعمال روکنے میں الیکشن کمیشن ایک بار پھر بے بس ثابت ہوا ہے۔ نقدی کے ناجائز لین دین کو لے کر پرائیویٹ گاڑیوں اور پبلک بسوں کی مستقل چیکنگ کی جا رہی ہے۔ کچھ لوگوں نے کمیشن کو پولیس گاڑیوں اور ایمبولنس کی بھی جانچ کرنے پر غور کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

تینوں سینائیں اور پوری ریاست داؤ پر: دونوں شیوسینا، مہاراشٹر نو نرمان سینا اور شرد پوار و اجیت پوار کی قیادت والی این سی پی کا مستقبل اس انتخاب پر منحصر ہے۔ سابق وزیر نواب ملک نے ایک انٹرویو میں کہا کہ اس بار 25-20 اراکین اسمبلی والی کوئی بھی پارٹی کنگ میکر کی شکل میں ابھر سکتی ہے اور اجیت 'دادا' پوار پر نظر رکھنی ہوگی۔ ایک انٹرویو کرنے والے سے اجیت پوار کا کہنا رہا ہے کہ مہاراشٹر میں ہر کوئی اقتدار چاہتا ہے۔ نظریات کے لیے یہاں کوئی جگہ نہیں رہ گئی ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا رہا ہے کہ انتخاب کے بعد پارٹیوں کا نئے سرے سے اتحاد ہو سکتا ہے۔

لیڈروں کے سلوک کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ناممکن لگتا ہے کہ سینائیں (دونوں شیوسینا اور مہاراشٹر نونرمان سینا) ایک ساتھ آ جائیں۔ بی جے پی کی بی ٹیم مانی جانے والی ایم این ایس نے 100 امیدوار اتارے ہیں، لیکن راج ٹھاکرے کو اب سینا کی وراثت کے جانشیں کی شکل میں نہیں دیکھا جاتا ہے۔ بی جے پی سے اتحاد کر کے، دیویندر فڑنویس کی تعریف کر کے اور یہ پیشین گوئی کر کے کہ نتائج مہایوتی کے حق میں آئے تو اگلا وزیر اعلیٰ بی جے پی سے ہوگا، وہ نئے حکومتی نظام میں حصہ داری کے لیے کوشش کرتے محسوس ہو رہے ہیں۔ بی جے پی کے ذریعہ شیوسینا میں تقسیم کی سازش تیار کرنے کے سبب شیوسینکوں کا بی جے پی کے تئیں بھروسہ کم ہوا ہے۔ راج ٹھاکرے اور شندے کے درمیان بھی سب کچھ ٹھیک نہیں چل رہا ہے۔ جب شندے نے بی جے پی کی اپیل کو نظرانداز کیا اور راج ٹھاکرے کے بیٹے کے حق میں ماہم سے اپنا امیدوار واپس لینے سے انکار کر دیا تو راج نے شندے کی شیوسینا کے خلاف ایم این ایس کے امیدوار کو اتار دیا۔ اس جھگڑے سے 'مراٹھی مانوس' ووٹ تقسیم ہو سکتا ہے۔ اسے افسوسناک ہی کہا جائے گا اگر اس سے بی جے پی کو فائدہ ملتا ہے جس نے سرمایہ کاری کو ہائی جیک کر کے اور نئے صنعتی ڈیولپمنٹ کو گجرات لے جا کر ووٹرس کو ناراض کر دیا ہے۔ دونوں شیوسینا 49 سیٹوں پر آمنے سامنے ہیں۔ ان میں سے 3 سیٹیں بہت اہم ہیں۔ ٹھانے میں کوپری سیٹ پر ادھو کی شیوسینا نے آنجہانی آنند دیگھے کے بھتیجے کیدار دیگھے کو شندے کی شیوسینا کے خلاف اتارا ہے۔ ٹھانے حقیقی شیوسینا کا قلعہ اور ایکناتھ شندے کا آبائی حلقہ ہے۔ شندے یہ بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ دیگھے کے شاگرد رہے ہیں جنھیں 'دھرم ویر' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ہاں، فلم شندے کی تشہیر کا حصہ ہے (چاہیں تو اسے سروگیٹ اشتہار کہہ سکتے ہیں)۔ شیوسینا کے ایک دیگر مضبوط قلعہ ماہم میں راج کے بیٹے امت کا مقابلہ شیوسینا (یو بی ٹی) اور شیوسینا (شندے) کے ساتھ ہے، جبکہ وَرلی میں آدتیہ ٹھاکرے کا مقابلہ شیوسینا (شندے) کے ملند دیوڑا اور ایم این ایس کے سندیپ دیش پانڈے سے ہے۔

پیاز کے بارے میں کون نہیں جانتا؟: زرعی پیداوار اور قیمت کی تقرری پر بی جے پی کے اقدام مایوس کن رہے ہیں۔ 2024 کے لوک سبھا انتخاب سے پہلے مرکزی حکومت نے پیاز کی برآمد پر پابندی لگا دی تھی۔ اسے تبھی ہٹایا گیا جب کسانوں کے غصے کو نظرانداز کرنا ممکن نہیں رہ گیا۔ اب اسمبلی انتخاب سے پہلے پام آئل اور کپاس کی درآمدات کی اجازت دینے اور دونوں پر درآمدات ٹیکس کم کرنے سے سویابین اور کپاس کی قیمتیں گر گئیں۔ تین سال پہلے سویابین 10 ہزار روپے فی کوئنٹل فروخت ہوتا تھا۔ آج کسان 4200-3800 روپے پر فروخت کرنے کو مجبور ہیں۔ کپاس کے لیے ایم ایس پی 7500 روپے فی کوئنٹل ہے، لیکن اس کی قیمت 6000 روپے سے بھی کم ہے۔ شمالی مہاراشٹر کے جامنیر میں ماحول ناخوشگوار ہے۔ بہت ساری کپڑا ملیں بند ہو چکی ہیں۔ یہ علاقہ کبھی بہت زیادہ ڈیری پروڈکشن کے لیے مشہور تھا، لیکن اب یہاں کی بیشتر ڈیریاں بند ہو چکی ہیں۔ نوجوانوں کے لیے روزگار نہیں ہے۔ سابق رکن پارلیمنٹ اور سوابھمانی شیتکاری سنگٹھن کے بانی راجو شیٹی اس بحران کے لیے سویابین کی خرید میں سرکاری تاخیر کو ذمہ دار ٹھہراتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ ورقِ تازہ
2
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
16 Nov. 2024

بسم اللہ تعالیٰ

ایک ستارہ سب سے روشن: حضرت سید محمد علی الحسینی

ڈاکٹر غضنفر اقبال سہروردی

مضمون نگار

آج قوم و ملّت کے امکانات کے آسمان پر سب سے روشن ستارہ اگر کوئی نظر آتا ہے تو وہ تقدّس مآب حضرت سید محمد علی الحسینی صاحب قبلہ دامت برکاتھم کی شخصیت ہے۔ 17 ستمبر 1984 وہ مبارک و مسعود دن تھا جب حضرت موصوف کی ولادت ہوئی۔ حضرت علی الحسینی ’ہمارے اور آپ کے آقا‘ نبی کریم رسول اکرمؐ کی چھپالیسویں پشت سے ہیں۔ جگر گوشۂ رسول اکرمؐ حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو درازؒ کے گھرانے کے چشم و چراغ ہیں۔ علی الحسینی صاحب قبلہ 9 نومبر 2024 کو بارگاہ بندہ نوازؒ کے چوبیسویں سجادہ نشین ذی شان کی حیثیت سے مسند سجادگی پر جلوہ افروز ہوئے ہیں۔ حضرت موصوف کے والد گرامی محترم المقام‘ غفران مآب حضرت سید محمد خسرو حسینی صاحب قبلہؒ (1945-2024)‘ اور آپ کے جد بزرگوار‘ غفران مآب حضرت سید محمد محمد الحسینی خواجہ ثانی صاحب قبلہؒ (1922-2007) کی عظیم و کریم شخصیات کی یادیں آج بھی امّت مسلمہ کے دلوں میں روشن ہیں۔ ایں خانہ ہمہ آفتاب است۔ حضرت سید محمد علی الحسینی صاحب قبلہ اسی سلسلۃ الذہب کی کڑی ہیں‘ ہم جیسے نیاز مندان بارگاہ بندہ نواز و طالبان خیر کی امیدوں کا مرکز ہیں۔ دکن بلکہ ہندوستان بھر میں مقبول و معروف اس خانوادے کی دینی‘ علمی‘ عملی‘ تعلیمی اور سماجی خدمات ہم سب کے لیے عموماً مشعل راہ اور ہمارے دینی‘ علمی ورثے کے حامل خانوادوں کے لیے خصوصاً قابل تقلید ہیں۔

حضرت علی الحسینی قبلہ اپنے قابل صد احترام خانوادے کی دینی‘ علمی‘ سماجی خدمات کے قابل فخر ورثے کے امین اور اس ورثے کو آئندہ نسلوں تک پہنچانے کے ذمہ دار‘ فرد فرید ہیں۔ دین اور دنیا کی بھلائی اور قوم و ملّت کی ہمہ جہتی ترقی اس خانوادے کی قابل فخر روایت کا حصہ ہے۔ جہاں اس خانوادے کے بزرگوں اور خصوصاً حضرت موصوف کے والد قبلہ اور جد محترم نے دینی‘ علمی‘ اخلاقی اعتبار سے خلق اللہ کو فائدہ پہنچایا ہے وہیں قوم و ملّت کے نونہالوں‘ نوجوانوں کو عصری علوم کے زیور سے بھی آراستہ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ اسکول‘ کالج‘ پیشہ ورانہ تعلیم اور طبی تعلیم کی فراہمی کے لیے قائم ادارے ان کی کامیاب کوششوں کا ثبوت ہیں۔ خواجہ بندہ نواز یونی ورسٹی اس کی سب سے روشن مثال ہے۔ 23 اکتوبر 2024 کو‘ آپ کے والد گرامی غفران مآب حضرت سید خسرو حسینی علیہ الرحمہ کے دست مبارک سے‘ حضرت خواجہ بندہ نوازؒ ٹیچنگ اینڈ جنرل ہاسپٹل میں جدید تر عصری سہولتوں سے آراستہ‘ جی۔ بلاک کا افتتاح عمل میں آیا۔ اس بلاک کی تعمیر و تشکیل میں حضرت علی الحسینی کا بھرپور حصہ رہا ہے۔ حضرت محمد علی الحسینی صاحب قبلہ نے تعلیمی‘ روحانی‘ علمی مدارج میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔ سب سے بڑی بات تو یہ کہ آپ حافظ قرآن ہیں بلکہ تعلیمات قرآنی وارشادات نبویؐ پر عمل پیرائی کا نمونہ ہیں۔ آپ نے عثمانیہ یونی ورسٹی سے ایم-اے (عربی) کے علاوہ میگل یونی ورسٹی‘ کینیڈا سے ایم-اے (صوفی ازم) کی اعلیٰ تعلیمی اسناد حاصل کیں۔ علم کو عمل کے سانچے میں ڈھالا۔ خواجہ ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر انتظام متعدد تعلیمی اداروں میں خدمات انجام دیں۔ کئی ذمہ دار عہدوں پر فائز رہتے ہوئے حضرت علی الحسینی صاحب قبلہ نے ان تمام اداروں کی ترقی و ترویج میں ذاتی دل چسپی لی۔ جدید تر تعلیمی وسائل کے نفاذ میں کامیابی حاصل کی۔ نہ صرف نصابی تعلیم بلکہ طلبہ کی صحت و تندرستی اور کھیل کود کے میدان میں ان کی کامیابی پر بھی خصوصی توجہ دی۔ اہم بات یہ کہ ان اداروں میں قومی یک جہتی اور مذہبی رواداری کے قابل فخر اسلامی صوفیانہ مزاج کے روشن نشان اپنی اہمیت کا احساس دلاتے ہیں۔ اسی لیے نہ صرف مسلمان بلکہ دیگر ابنائے وطن کے دلوں میں بھی حضرت موصوف کی محبت قائم و دائم ہے۔ یقین واثق ہے کہ آپ کی سرپرستی میں قوم و ملّت کے یہ ادارے اور زیادہ ترقی کریں گے۔ حضرت خواجہ بندہ نوازؒ کے خانوادے کے چشم و چراغ‘ حضرت موصوف نے تحریر و تقریر کے وسیلے سے بھی دینی‘ علمی خدمات کے ضمن میں قابل فخر کارہائے نمایاں انجام دیے ہیں۔ ’’حضرت خواجہ بندہ نوازؒ کی تعلیمات میں شریعت کی اہمیت‘‘ ایک ایسا ہی علمی کارنامہ ہے جس میں آپ نے حضرت خواجہؒ کی تعلیمات میں شریعت مطہرہ کی اہمیت جیسے اہم موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے اپنے نکتۂ نظر کو نہایت علمی اور استدلالی انداز سے پیش فرمایا ہے۔ مقالے کے تعارف کے طور پر ارشاد فرماتے ہیں: ’’میں نے یہ کوشش کی ہے کہ ابتداءً ارادت کی چند اہم تعلیمات میں شریعت کی اہمیت کو پیش کیا جائے۔ بہت سے بزرگ صوفیوں نے شریعت اور طریقت کے تعلق کو بیان فرمایا ہے اور سب کا اپنا الگ الگ انداز پایا گیا ہے لیکن اس کا مفہوم وہی رہا۔ حضرت گیسو درازؒ نے واضح طور پر اپنی تعلیمات کو شریعت سے ثابت کیا ہے۔‘‘ (رسالہ شہباز 2021: ص 51)

آپ نہ صرف تحریر کے میدان میں بلکہ خطابت و مواعظ کے میدان میں بھی انفرادیت اور اہمیت کا پیکر ہیں۔ تحریر کی طرح آپ کی تقریر بھی مدلل‘ مبسوط اور دل نشین ہوتی ہے۔ دل سے نکل کر دل میں گھر کر جانے والی بات۔ حضرت محمد علی الحسینی نے خانوادۂ بندہ نواز گیسو درازؒ کی زرّیں روایات کی پابندی اور ان روایات کی توسیع میں قابل قدر کارہائے نمایاں انجام دیے ہیں۔ رواداری‘ وسیع النظری اور تحمل کا پیکر ہوتے ہوئے بھی آپ نے حق کی پاسداری اور باطل کی مخالفت میں کبھی کسی مصلحت کو راہ نہیں دی۔ حالیہ دنوں میں وقف ترمیمی ایکٹ کی بھرپور مخالفت اس کا ثبوت ہے۔ خلق اللہ کی خدمت اسلامی تصوف کا اہم پہلو ہے۔ ایسی تمام خدمات کسی بھی اعزاز اور تعریف سے مستغنی ہوتی ہیں۔ بے لوث‘ قابل تقلید خدمات کے اعتراف میں پیش کیا جانے والا کوئی بھی اعزاز‘ دراصل اس اعزاز کے لیے فخر کا باعث ہوتا ہے۔ حضرت موصوف کی خدمت میں پیش کیے جانے والے اعزازات بھی اسی زمرے میں شمار ہیں۔ حضرت علی الحسینی صاحب قبلہ کی ہمہ جہتی علمی‘ تعلیمی‘ سماجی خدمات کے اعتراف میں پیش کیے جانے والے چند اعزاز اس طرح ہیں: اسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز ایکسیلنسی ایوارڈ (2018)‘ پرامزنگ انڈین ایوارڈ (2019)‘ ایوارڈ آف ایکسیلنسی (2019)‘ بہمنی فاؤنڈیشن کا شان گلبرگہ ایوارڈ (2022) وغیرہ۔ حضرت علی الحسینی صاحب قبلہ اپنے بلند اخلاق و کردار‘ علمیت‘ تحمل و بردباری‘ ہم دردی و انسان دوستی کی صفات کے پیش نظر عامۃ الناس میں مقبول ہیں تو اپنے دینی‘ علمی‘ روحانی اور صوفیانہ مزاج کے باوصف ہم جیسے شیدائیان بارگاہ بندہ نوازؒ کی نظروں اور امیدوں کا مرکز ہیں۔ بقول تابش مہدی:

بیٹھے جو ان کی بزم میں‘ محسوس یہ ہوا
صحبت ہوئی نصیب ہمیں روشنی کے ساتھ

خدائے بزرگ و برتر سے دست بدعا ہوں کہ روشنی کا یہ سلسلہ جاری رہے‘ پھیلتا رہے! پھیلتا رہے! آمین!

نیوزی لینڈ میں سکھ اور ہندو کمیونٹی جعلی خالصتان ریفرنڈم کے خلاف متحد

آکلینڈ۔ 15 نومبر۔ ایم این این۔ نیوزی لینڈ میں ہندوستانی کمیونٹی، جو اپنے اتحاد اور مثبت شراکت کے لیے جانی جاتی ہے، نے ریاستہائے متحدہ اور کینیڈا سے آنے والے مہمانوں کے ایک چھوٹے سے گروپ کی طرف سے تقسیم کرنے والے اور جعلی خالصتان ریفرنڈم کی سختی سے مخالفت کی ہے۔ امریکہ میں مقیم گروپ سکھس فار جسٹس (ایس ایف جے) کے زیر اہتمام ریفرنڈم، جس پر بھارت میں ایک دہشت گرد تنظیم کے طور پر پابندی عائد ہے، نے نیوزی لینڈ انڈین سینٹرل ایسوسی ایشن سمیت ہندوستانی کمیونٹی کے سرکردہ اراکین اور تنظیموں کے درمیان تشویش پیدا کر دی ہے۔ سابق نیشنل ایم پی کنولجیت سنگھ بخشی نے خبردار کیا کہ علاقائی سالمیت پر ہندوستان کے مضبوط موقف کے پیش نظر ریفرنڈم نیوزی لینڈ اور ہندوستان کے تعلقات کو نقصان پہنچا سکتا ہے اور اسے نیوزی لینڈ میں سکھ برادری کی جانب سے کم سے کم حمایت حاصل ہے۔ ریفرنڈم کو ڈاسپورا کمیونٹیز میں سکھوں اور ہندوؤں کے درمیان تنازعہ پیدا کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جاتا ہے اور نیوزی لینڈ میں مختلف ہندوستانی کمیونٹی تنظیموں کی طرف سے سخت مخالفت کا سامنا کیا گیا ہے، جو غیر ملکی اثرات کے خلاف چوکسی پر زور دیتے ہیں جو امن کو متاثر کر سکتے ہیں اور تقسیم کو فروغ دے سکتے ہیں۔ این زیڈ آئی سی اے نے نیوزی لینڈ کے حکام سے ایس ایف جے کی سرگرمیوں کے خلاف سخت موقف اختیار کرنے کا مطالبہ کیا ہے، جبکہ ٹی اے یو اور نیوزی لینڈ پولیس نے نیوزی لینڈ کے آزادی اظہار کے قوانین کے تحت ایونٹ کے آگے بڑھنے کے حق کو تسلیم کیا ہے۔

مہاراشٹر اسمبلی انتخابات: یہ وقت سجدے کا نہیں قیام کا ہے!!

تحریر جاوید اختر بھارتی
javedbharti508@gmail.com

نہ کا ہو سے دوستی نہ کا ہو سے بیر،، عالمی شہرت یافتہ مسلم رہنما مولانا خلیل الرحمن سجاد نعمانی نے حال ہی میں پریس کانفرنس کے دوران اپنے بیان میں کہا کہ ملک کی موجودہ صورتحال کو سامنے رکھتے ہوئے یہ کہنا مناسب ہوگا کہ مہاراشٹر کے 2024 اسمبلی انتخابات غیر معمولی اہمیت کا حامل ہو چکا ہے۔ جس کا اثر صرف صوبے کے مستقبل پر نہیں بلکہ ملک کے مستقبل پر پڑنے والا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ویسے تو ہر الیکشن ملک میں جمہوریت کی بقا کی ضمانت ہوتا ہے۔ مولانا سجاد نعمانی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ ہم نے اور ہماری پوری ٹیم نے پچھلے ایک ماہ میں مہاراشٹر کے ممتاز رہنماؤں، دانشوران اور سماج کے الگ الگ طبقے مختلف سماجی اکائیوں سے تعلق رکھنے والوں سے ملاقات کرا سمبلی انتخابات پر تبادلہ خیال کیا۔ اُن سب سے مشورہ کرنے اور اپنی ٹیم کو مہاراشٹر کی مختلف اسمبلی حلقوں میں بھیج کر اور بہت گہرے غور وخوض کے بعد ملک کی سالمیت، اتحاد اور خاص طور پر ہمارے آئین کے تحفظ کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک رائے قائم کی ہے۔ مولانا نعمانی نے بتایا کہ ایک ایک سیٹ کا گہرائی سے جائزہ لینے کے بعد اور بہت تفصیلی ریسرچ، زمینی سروے کرنے کے بعد، ہم اس فیصلے پر پہنچے ہیں کہ مہا وکاس اگھاڑی کی 269 سیٹوں پر تائید کی جائے۔ اس کے علاوہ چند سیٹوں پر دوسری پارٹی کے امیدواروں کے تائید کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ 169 مراٹھا اور او بی سی امیدوار کے نمائندوں کی تائید ہم کر رہے ہیں۔ لنگایت، جین اور دوسرے طبقات جن کی تعداد 40 ہے۔ 53 ایس سی، ایس ٹی سماج کے امیدوار کی تائید کا فیصلہ کیا گیا ہے اور 23 مسلم امیدواروں کے سپورٹ کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ مولانا سجاد نعمانی نے کہا کہ ہم ان سبھی امیدواروں کی کامیابی کی دل سے تمنا کرتے ہیں۔ امید کرتے ہیں کہ آنے والے دنوں میں یہ بھائی اور بہن ملک کی ہر پہلو سے ترقی اور سالمیت، آئین کے تحفظ کے لئے بھرپور طریقے سے کام کریں گے۔ ہم یہ بھی امید کرتے ہیں کہ اس الیکشن کے نتائج کے ذریعے جمہوریت اور ملک کا دستور مزید مضبوط ہوگا اور اُن کی مخالفت کرنے والی طاقتیں کمزور ہوں گی۔ مہاراشٹر کے ایک ایک ووٹرز سے اپیل کرتے ہیں کہ سو فیصد حقِ رائے دہی کا استعمال کریں۔ ہمارے صوبے اور ملک کے مستقبل کو سنوارنے میں اہم کردار ادا کریں۔ یہ تھا اور ہے مولانا سجاد نعمانی کا نظریہ اور فیصلہ،، اب مولانا نعمانی کو یہ بھی بتانا چاہئے کہ آگے ابھی کب تک یہ اندھیرے میں حمایت کا سلسلہ جاری رہے گا؟ ابھی کچھ دنوں پہلے تو آپ اسدالدین اویسی صاحب کی تعریف کررہے تھے اور مسلمانوں کا لیڈر بتا رہے تھے اور جب وقت آیا لیڈر تسلیم کرنے کا تو پھر نام نہاد سیکولر پارٹیوں کا دم بھرنے لگے،، یہ تو ایک رٹا رٹایا ہوا جملہ ہے جو ہر صوبائی و پارلیمانی انتخابات میں کہا جاتا ہے کہ موجودہ الیکشن بہت ہی اہمیت کا حامل ہے اس سے ملک کے اندر نمایاں اثر دیکھنے کو ملے گا جبکہ سچائی تو یہ ہے کہ 1989 کے بعد سے ہی ملک میں نمایاں اثر دیکھنے کو مل رہا ہے تمام چھوٹے چھوٹے سماج سیاسی طور پر بیدار ہوگئے حکومت، ملازمت میں حصہ دار بن گئے اور مسلمان آج بھی نیند کی گولی کھا کر سو رہا ہے اور آنکھ کھلتی ہے تو شائد سب سے پہلے قسم کھاتا ہے کہ سیاسی شعور سے دوری اختیار کئے رہنا ہے اور سیاسی طور پر بیدار نہیں ہونا ہے،، تمام دانشوروں سے مولانا نے تبادلہ خیال کیا اگر کسی نے بھی مسلمانوں کو سیاسی طور پر بیدار ہونے کا اور اپنی سیاسی شناخت قائم کرنے کا مشورہ نہیں دیا تو پھر نام نہاد سیکولر پارٹیوں کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کرنے سے کہیں زیادہ بہتر ہے کہ کھل کر بی جے پی کی حمایت کی جائے اور اسی کو ووٹ دیا جائے،، جتنی پر زور اپیل سیکولر پارٹیوں کے لئے کی گئی ہے کیا سو فیصد یقین ہے کہ انہیں سیکولر پارٹیوں کی مہاراشٹر میں حکومت بن جائے گی؟ اور نہیں بنی تو اس اپیل کا خمیازہ کس کو بھگتنا پڑے گا اس پر غور کیا گیا؟ جن بھائی بہن کا ذکر کیا جا رہا ہے ان کی پارٹی کانگریس ہے 2014 سے 2024 تک پارلیمنٹ میں کتنی ایسی بلیں پیش ہوئیں اور پاس ہوئیں مگروہ بلیں راجیہ سبھا میں کیسے پاس ہوئیں کیا کانگریس سے یہ پوچھا گیا؟ نعمانی صاحب ملک کا مسلمان آپ کا گریبان پکڑ کر کہیں سوال نہ کر بیٹھے کہ آپ کے جبہ و دستار کا ہر تار تصدیق و تحقیق سے جڑا ہوا ہے تو آپ نے نام نہاد سیکولر پارٹیوں سے آخر کون سا معاہدہ کیا ہے کہ آپ بھی مسلم سیاسی قیادت دفنانے والی فہرست میں اپنا نام درج کرا بیٹھے،، آخر کس بنیاد پر آپ بی جے پی کو چھوڑ کر اپنی حمایت یافتہ پارٹیوں کو سیکولر مان رہے ہیں؟ بی جے پی میں اور باقی پارٹیوں میں کتنا فرق ہے ملک کا مسلم ووٹر آپ سے جاننا چاہتا ہے،، آپ تو یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ آخرت میں ایک ایک لمحے کا اور ایک ایک ادا کا جواب دینا ہوگا تو آخرت میں اس کا جواب نہیں دینا ہوگا کہ جب ملک کے آئین نے ووٹ دینے اور مانگنے کا حق دیا تھا، خود سیاسی پہچان بنانے کا حق دیا تھا تو پھر آپ نے قوم مسلم کو سیاسی طور پر پہچان بنانے کا امیر سیاست بنانے کا مشورہ کیوں نہیں دیا؟ موقع آنے پر تو یہی بتایا جاتا ہے کہ اسلامی تعلیم یہ ہے کہ تین آدمی ساتھ ہوں تو ایک آدمی کو امیر بنالو اور یہاں بیس پچیس کروڑ مسلمان کسی کو اپنا لیڈر نہ بنائیں بس فٹبال بنے رہیں، کانگریس، سماجوادی پارٹی، بی ایس پی، مہا وکاس اگھاڑی، آر جے ڈی و دیگر تمام سیاسی پارٹیوں کی بھیڑ کا حصہ بنتے رہیں، دری بچھاتے رہیں اور ان پارٹیوں کا بھوکے پیاسے رہ کر نعرہ لگاتے رہیں کیونکہ یہ سیکولر ہیں ان کو ووٹ نہیں دو گے تو بی جے پی پھر آجائے گی یہ بھی سچائی ہے کہ جب سے بی جے پی کو ہرانے کے لئے ووٹ دیا جانے لگا بی جے پی تبھی سے مضبوط ہونا شروع ہوگئی اور مسلمان سیاسی طور پر اچھوت ہوگیا اور آج مسلمان جس پارٹی کو ووٹ دیتا ہے وہ پارٹی بھی احسان ماننے کے لئے تیار نہیں اور آج تو حالت یہ ہے کہ کوئی پارٹی مسلمانوں کا ووٹ مانگتی بھی نہیں ہے بلکہ مسلمان خود منہ کے بل گرے ہوئے ہیں کہ ہم فلاں پارٹی کو ووٹ دیں گے اور کچھ علماء جنہیں اپنے مقام و مرتبے کا احساس نہیں، ذمہ داری کا احساس نہیں، فرائض کا احساس نہیں وہ ہاتھ باندھے نام نہاد سیکولر پارٹیوں کے لیڈروں کے دروازوں پر پہنچ جاتے ہیں اور زبردستی انہیں سیکولر ہونے کا سرٹیفکیٹ دیتے ہیں۔ خدارا ہوش کے ناخن لیں کل تک آپ جس سماج کو بے حسی کا طعنہ مارتے تھے وہ سماج بھی بیدار ہوگیا لیکن مسلمانوں کی سیاسی شناخت آج بھی ہندوستان جیسے جمہوری ملک میں قائم نہیں ہوسکی اس سے بڑی بے حسی و بدنصیبی اور کیا ہوسکتی ہے۔ گستاخی معاف یہ وقت سجدے کا نہیں بلکہ قیام کا ہے اب وقت آگیا حساب مانگنے کا، امتحان لینے کا، امتحان دینے کا اور اپنا سیاسی محاسبہ کرنے کا اور معلوم کرنے کا کہ ایک جمہوری ملک میں مسلمانوں کی شناخت کیا ہے یعنی 2024 کا مہاراشٹر کا اسمبلی الیکشن ہو رہا ہے جمہوریت کا فائدہ اٹھائیں اور سیاسی طاقت بنیں۔ جمہوری ملک میں ووٹ دینا بھی بہت بڑا حق ہے اور ووٹ مانگنا بھی بہت بڑا حق ہوتا ہے اس سے اپنے مستقبل کو سنوارا جاسکتا ہے اپنی بات منوائی جاسکتی ہے اور اپنے حقوق کے تحفظ کیلئے راستہ ہموار کیا جاسکتا ہے حکومت میں اپنی حصہ داری درج کرائی جاسکتی ہے، اپنے سماج کے مستقبل کو روشن کیا جاسکتا ہے، اپنے مسائل کو حل کیا اور کرایا جاسکتا ہے یہ بات ہمیشہ ذہن میں رکھنا چاہیے کہ سیاست ماسٹر چابی ہوا کرتی ہے سیاسی شعور اور سیاسی بیداری سے دنیا کا ہر تالا کھولا جاسکتا ہے یہ تو خوش نصیبی کی بات ہے کہ ہمارا ملک ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہے یہ الگ بات ہے کہ کوئی اس کی اہمیت اور فوائد کو سمجھے اور کوئی نہ سمجھے جس نے سمجھا وہ اقتدار کی دہلیز تک پہنچا اور اقتدار کا مزا تک چکھا اور اپنے سماج کو بھی سیاسی طور پر خوب مضبوط کیا اور جس نے سیاست و جمہوریت کے فوائد و اہمیت کو نہیں سمجھا وہ صرف یہی جانتا ہے کہ ووٹ کے معنی بیلیٹ پیپر پر مہر لگا دینا یا امیدوار کے چناؤ نشان کے سامنے والی بٹن دبا دینا اور ایسے ہی لوگ رونا روتے پھرتے ہیں کہ ہمارا کوئی رہبر نہیں، ہمارا کوئی لیڈر نہیں کم از کم تھوڑا سا ذہن پر زور ڈالیں تو یہ بات سمجھ میں آئے گی کہ ہم پہلے ووٹر فہرست میں اپنا نام تلاش کرتے ہیں پھر ایک پرچی حاصل کرتے ہیں اس کے بعد قطار میں کھڑے ہوتے ہیں اس کے بعد ہم دستخط کرتے ہیں تب ہمیں بیلیٹ پیپر ملتا ہے یا بٹن دبانے کے لیے کہا جاتا ہے گویا اب ہم نے جس نشان پر مہر لگائی یا بٹن دبائی تو ہم نے یہ تسلیم کیا کہ آپ ہمارے نمائندہ ہیں، آپ ہمارے مسائل کو حل کرائیں گے، آپ سے ہمیں صرف امید نہیں بلکہ یقین ہے کہ آپ ضرور ہماری آواز میں آواز ملائیں گے، آپ ہمارے اور ہم آپ کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے اور قدم سے قدم ملا کر چلیں گے آپ کی نمائندگی کو ہم نے تحریری طور پر منظور کیا ہے،، اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہمیں اس بات کا شعور، احساس اور پہچان تو ہونی چاہیے کہ کون کتنا ہمارا ساتھ دے گا اور کون کتنا ہمارے دکھ سکھ میں شریک ہوگا ایک جمہوری ملک میں اگر 77 سال میں اتنا بھی شعور نہ آئے تو یہ بدنصیبی ہی کہی جائے گی اور ایسا شخص، ایسا طبقہ، ایسا سماج یقیناً جذباتی نعروں میں بہہ جائے گا اور جذباتی باتوں کا شکار ہو جائے گا اور ایسے سماج و طبقے کو ہر سیاسی پارٹی اور ہر سیاسی لیڈر بڑی آسانی کے ساتھ سکوں کے طور پر بھنالے گا۔

ھبل ببل، شیشہ یعنی حقہ پینا، یا جدت پسند الکٹرونک ویپنگ ڈیوائس

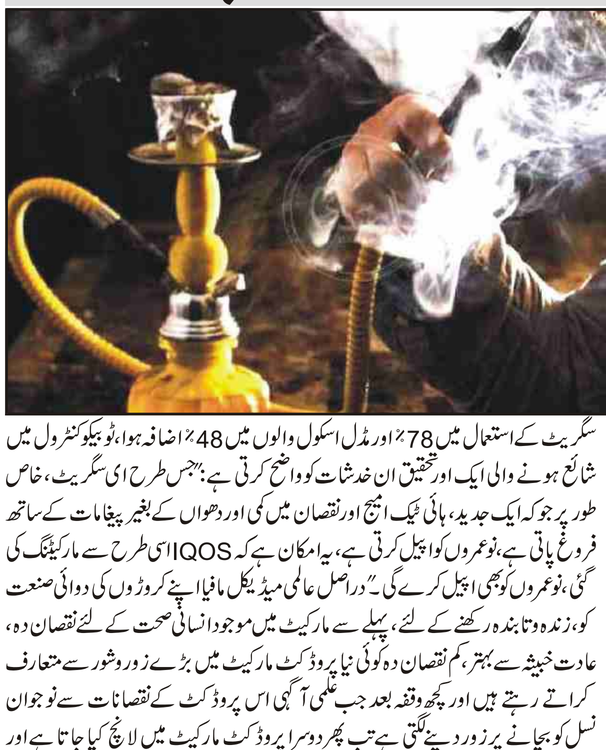

نقاش نائطی

کل کے بڑے بوڑھے بوڑھیوں کا شغل عام حقہ زنی جدت پسند زمانہ کی جدت پسندی اپنے میں سموئے، ایک نئے انداز نئے رنگ ترنگ نئے فوا کہہ کی خوشبو کے ساتھ موجودہ دور کے شباب کی کمزوری بنتا جا رہا ہے۔ کل جب گھر کے بڑے بوڑھے وہی پرانے ناریل شیل کے بنے حقہ کے ہلکے ہلکے کش لئے، اپنے دکھ درد پریشانی کو جلا کر، دھوں کے مرغولوں میں اڑا رہے ہوتے تھے تو، ایک حد تک بات سمجھ میں آتی تھی۔ گھر والوں کو وہ حقہ کی بدبودار مہک ناپسند رہتے ہوئے بھی، کبارسنی کے ان کے توضیع اوقات کی خاطر ان کی خدمت کے نام برداشت کر لیا کرتے تھے۔ لیکن موجودہ دور میں اس وبا نے، نئے زمانہ کے نئے تقاضوں کے ہم آہنگ، فیشن کے نام روشن مستقبل کے یہ چشم و چراغ شباب وقت کو کچھ اس طرح سے، اپنے دام الفت میں جکڑ لیا ہے کہ انہیں اس عفوان شباب کے ابتدائی دنوں میں، جب انہوں نے اس دنیا کی رعنائیوں سے ابھی لطف اندوز ہونا شروع بھی نہیں کیا ہے، چٹانوں کو اپنے بلند عزائم سے توڑ پھوڑ کر پانی کے چشمے جاری کرنے کی عمر میں، اس شغل بے جا میں، اپنا قیمتی وقت بر باد کر، خود اپنے ہاتھوں اپنی صحت کو حقہ کے زہر آلود دوئیں کے مرغولوں میں اڑانے کی حماقت شروع کر دی ہے۔ جس ملک نے اپنی قومی اسمبلی میں کلیؐ حرام (نص شرعی کے باوجود) ایک غیر مسلم ممبر اسمبلی نے شراب پر پابندی کا بل پیش کیا تو پوری پارلمنٹ نے صوتی آواز سے بل کو نامنظور کر دیا، اب مزید کیا کہا جائے جس کو اللہ ہدایت نہ دے اسے کوئی ہدایت نہیں ملتی،

ولو ان اهل القرىٰ آمنوا واتقوا لفتحنا عليهم بركات من السماء والأرض ولكن كذبوا فأخذناهم بما كانوا يكسبون

اگر بستی کے لوگ ایمان لاتے اور اللہ کا تقویٰ اختیار کر لیتے ہم ضرور ان پر آسمان و زمین سے برکتیں کھول دیتے، لیکن انہوں نے جھٹلایا، پھر ہم نے انہیں پکڑ لیا اس بات پر جو کچھ انہوں نے کمائی کی (مفہوم آیت)

حقہ کشی، چلم کشی شیشہ کشی اور اسی قبیل کی بہت سی باتیں ہیں جس کے لئے نص شرعی واضح نہیں، لیکن بعض صوبائی حکومتوں نے اپنے شہروں میں جدت پسندی کے نام سے دھڑلے سے چلائے جارہے حقہ کیفیز پر پابندی عائد کی ہوئی ہے، تا کہ نوجوان نسل انسانی کو اس زہر آلود فیشن سے آمان میں رکھا جاسکے لیکن پھر آجکل کے بانکے نوجوان، بیرون ملک قیام پزیر کسی رشتہ دار کے خالی گھروں کی دیکھ بھال کے بہانے، ان خالی گھروں کی چابیاں حاصل کئے، صبح پو پھٹنے سے پہلے تک ان خالی گھروں میں حقہ زنی شوق کو پورا کرتے پائے جاتے ہیں اب تو تمباکو کی نئی مصنوعات IQOS کو حال ہی میں فروخت کیا جانے لگا ہے جس سے نوجوانوں میں ای سگریٹ کی وبا کے درمیان ایک اور نیکوٹین ڈیلیوری ڈیوائس متعارف کرائے جانے کے خدشات پیدا ہوئے ہیں۔ تمباکو کی مصنوعات، وہ الیکٹرانک آلات ہیں جو روایتی سگریٹ کی طرح تمباکو کو جلانے کے بجائے تمباکو کے پتوں کو گرم کر کے سانس لینے کے قابل ایروسول تیار کرتے ہیں۔ نیا الکٹرونک ویپنگ ڈیوائس سگریٹ نوشی سے کم نقصان دہ ہے، لیکن یہ پھر بھی محفوظ نہیں ہے۔ ای سگریٹ نیکوٹین (تمباکو سے اخذ کردہ)، ذائقے اور دیگر کیمیکلز کو گرم کرتے ہیں تا کہ ایک ایروسول بنایا جاسکے جسے آپ سانس لیتے ہیں۔ تمباکو کے باقاعدہ سگریٹ میں 7000 کیمیکل ہوتے ہیں جن میں سے اکثر زہریلے ہوتے ہیں۔ جبکہ IQOS ایک الیکٹرانک ڈیوائس ہے، FDA نے اسے سگریٹ کے طور پر درجہ بندی کیا ہے، جس کا مطلب ہے کہ یہ پروڈکٹ روایتی سگریٹ کے لئے تمام موجودہ پابندیوں کے تابع ہے۔ ایسے الکٹرونک پروڈکٹ کی مارکیٹنگ صرف ایک سال کے دوران ہائی اسکول والوں میں ای سگریٹ کے استعمال میں 78٪ اور مڈل اسکول والوں میں 48٪ اضافہ ہوا، ٹوبیکو کنٹرول میں شائع ہونے والی ایک اور تحقیق ان خدشات کی تائید کرتی ہے۔ جس طرح ای سگریٹ، خاص طور پر جوکہ ایک جدید، ہائی ٹیک اور ذائقوں اور نقصان سے متعلق پیغامات کے ساتھ فروغ پاتی ہے، نوعمروں کو اپیل کرتی ہے، یہ امکان ہے کہ IQOS اسی طرح سے مارکیٹنگ کی گئی، نوعمروں کو بھی اپیل کرے گی۔” دراصل عالمی میڈیکل مافیا اپنے کروڑوں کی دوائی صنعت کو، زندہ و تابندہ رکھنے کے لئے، پہلے سے مارکیٹ میں موجود انسانی صحت کے لئے نقصان دہ، عادت خبیثہ سے بہتر، کم نقصان دہ کوئی نیا پروڈکٹ مارکیٹ میں بڑے زور وشور سے متعارف کراتے رہتے ہیں اور کچھ وقفہ بعد جب علمی آگہی اس پروڈکٹ کے نقصانات سے نوجوان نسل کو بچانے پر زور دینے لگتی ہے تب پھر دوسرا پروڈکٹ مارکیٹ میں لانچ کیا جاتا ہے اور یوں اچھی بھلی صحت مند انسانیت کو غلط راہ پر ڈالتے ہوئے، انہیں پہلے بیمار کیا جاتا ہے اور پھر انہیں صحت یاب ہونے دوائی بیچ ان سے پیسے لوٹے جاتے ہیں۔ آج کل کے تعلیم یافتہ نوجوان جانتے بوجھتے اپنی صحت کو برباد کرنے والے، کینسر جیسی بیماری کو اپنے گلے لگانے والے، اس شغل خبیسہ کے مرتکب ہوا کرتے ہیں مرنا تو ہر کسی کو ہے ہی، لیکن جان بوجھ کر، کینسر جیسی مہلک بیماری کو اپنے گلے لگانا اور اس بیماری کو اپنی بیوی بچوں میں ہیری ڈیٹری منتقل کرنے کے بعد انہیں تڑپنے کے لئے چھوڑ، کمسنی میں خود مر جانا، کیا یہ ایک قسم کی خود کشی والی موت کے مترادف عمل نہیں ہے؟ کیا ایسی خود کشی والی موت کے بعد، تا ابد رہنے والی اس آخرت کی زندگی میں بھی چین وسکون سے رہنا میسر ہوگا؟ یہ سگریٹ نوشی کا عمل ہو، حقہ زنی کا عمل تحقیق نے اس بات کو سائینسی اعتبار سے ثابت کیا ہے کہ جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے اس اعمال خبیثہ کے مرتکب نوجوان قبل شادی اس خبیث عمل سے توبہ بھی کر لیتے ہیں تب بھی ان کے خون میں سرایت کر جا چکا یہ زہر، بعد شادی ہونے والے ان کے اپنے بچوں میں منتقل پایا جاتا ہے۔ کیا اب بھی یہ پڑھے لکھے نوجوان اپنی اس لغزش شباب کا خمیازہ خود انکی اپنی اولاد کو ہو رہا ہو؟ اور انہیں اس کینسر جیسی موذی بیماری میں جکڑا اتڑ پتا اپنے بڑھاپے میں وہ دیکھنے کی ہمت کیا اپنے میں پاتے ہیں؟ اور مقامات پر اکثر شباب کو ان شغل خبیثہ کی وجہ کینسر سے مرتے لوگوں نے دیکھا ہوگا لیکن کیا آہل بھٹکل نے اپنے بانکے جوان کو عفوان شباب میں سپرد گور نہیں کیا ہے۔؟ خدارا اس تمباکو نوشی، سگریٹ نوشی یا کہ حقہ زنی کے فعل خبیث سے، اپنا دامن بچا لیجئے۔ اور اپنا اور اپنی آل کا مستقبل تاریک تر بننے سے بچایئے وما علینا الا البلاغ۔ کسی بھی قسم کی تمباکو نوشی سے، اپنی جان جوکھم میں ڈالنے والے گویا خود کشی کی موت کی طرف قدم بڑھا رہے ہوتے ہیں ھبل ببل، شیشہ یعنے حقہ زنی، یا جدت پسند الکٹرونک ویپنگ ڈیوائس سے، قدرت کی عطا کی ہوئی، اپنی اچھی بھلی صحت کو، کینسر زدہ بیماری کا شکار بنانے والوں میں اکثریت اعلی تعلیم یافتگان کی ہی ہوتی ہے۔

گرونانک اور اُردو ادب

محمد یوسف رحیم بیدری، بیدر، کرناٹک۔ موبائل: 9845628595

اردو زبان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ محبت اور قومی یکجہتی کی زبان ہے۔ اس نے گنگا جمنی تہذیب کو جنم دیا جس نے بھارت میں بھائی چارہ، قومی یکجہتی اور آپسی پیار و محبت کی بنیاد ڈالی۔ اردو کی خوبی رہی کہ اس نے ہر EVENT پر اپنے جذبہ کا اظہار کیا اور بھارت کی بڑی چھوٹی اہم ہر قسم کی شخصیات سے متعلق اپنے سچے اور اہم جذبات کا اظہار کیا۔ جس کے لئے نظمیں لکھی گئیں۔ غزلوں میں شخصیات پر شعر کہے گئے۔ نثر میں بھی سرمایہ موجود ہے تاہم شعری سرمایہ کو ہمیشہ فوقیت رہی۔ آج 15 نومبر 2024 کو گرونانک کا 555 واں یوم پیدائش ہے۔ ٹرپل فائیو یوم پیدائش پر گرونانک سے متعلق اردو ادب میں موجود اشعار اور شعراء کے سچے جذبات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔ کنور مہندر سنگھ بیدی سحر نے بابا گرونانک دیو کے بارے میں لکھا تھا ؎

ایک جسم ناتواں اتنی وباؤں کا ہجوم
ایک چراغ صبح اور اتنی ہواؤں کا ہجوم
منزلیں گم اور اتنے رہنماؤں کا ہجوم
اعتقاد خام اور اتنے خداؤں کا ہجوم

تلوک چند محروم نے گرونانک کی بابت کہا تھا ؎

تری توقیر سے توقیر ہستی ہے گرونانک
تری تنویر ہر ذرے میں بستی ہے گرونانک

تلوک چند محروم کی بات سے بڑھ کر بات رئیس امروہوی کی ہے۔ انھوں نے مسلمانوں کے جید صوفیائے کرام جیسے شبلی اور بایزید کے ساتھ گرونانک کا ذکر کرتے ہوئے اپنے اور اردو زبان کے کھلے دل اور روشن دماغ ہونے کی دلیل فراہم کر دی ہے۔ رئیس امروہوی کہتے ہیں ؎

شبلی و بایزید و گرونانک و کبیر
ہنگامہء جلال میں رقص جمال ہو

کچھ اسی انداز میں اصغر نظامی نے گرونانک کے ساتھ ساتھ رام اور کرشن کا خود کو ثناخواں بتایا ہے ؎

رام بھی، کرشن بھی، احمد بھی، گرونانک بھی
دِل سے ان چاروں بزرگوں کو ثناخواں ہوں میں

عرش ملسیانی گرونانک کو اس طرح خراج پیش کرتے ہیں ؎

اے رہبر منزل، تری رفتار کے صدقے
اے مہر منور ترے انوار کے صدقے

سابق رکن پارلیمنٹ جناب بیکل اتساہی کا یہ انداز ملاحظہ کریں ؎

خاندان گرونانک کا دُلارا تو ہے
رشک خورشید کرے ایسا ستارا تو ہے

جناب شیام سندر لال برق نے گرونانک کو دیندار کہا ہے، لطف ہی آ گیا۔ اس شعر کو سن کر ذہن و دل وجد میں ہیں ؎

بادہء عشق سے سرشار گرونانک تھے
عابد و زاہد و دیں دار گرونانک تھے

شاطر حکیمی کا کہنا ہے ؎

گرونانک جسے کہتے ہیں، وہ اک مردِ کامل تھا
کہ اس کے پاس سینے میں تقدس آفریں دِل تھا

نظیر اکبرآبادی اردو زبان کا وہ شاعر ہے جس کے بغیر اردو ہی نہیں ہندوستان کا تصور ادھورا ہے۔ اگلے زمانے کا ہندوستان دیکھنا ہو تو نظیر اکبرآبادی کی نظموں کا مطالعہ ازبس ضروری ہے۔ وہ گرونانک کی بابت لکھتے ہیں ؎

ہیں کہتے نانک شاہ جنہیں وہ پورے ہیں آگاہ گرو
وہ کامل رہبر جگ میں ہیں یوں روشن جیسے ناہ گرو
مقصود مراد امید سبھی برلاتے ہیں دل خواہ گرو
نت لطف وکرم سے کرتے ہیں ہم لوگوں کا نرباہ گرو
اس بخشش کے اس عظمت کے ہیں بابا نانک شاہ گرو
سب سیس نوا ارداس کرو اور ہردم بولوواہ گرو

علامہ اقبال نے جہاں رام کو امام الہند کہا وہیں گرونانک کے لئے ان کے خیالات اور جذبات سے ایک دنیا واقف ہے۔ علامہ اقبال کے چند اشعار سن لیں ؎

آہ شودر کے لئے ہندوستاں غم خانہ ہے
درد انسانی سے اس بستی کا دل بیگانہ ہے
برہمن سرشار ہے اب تک مئے پندار میں
شمع گوتم جل رہی ہے محفل اغیار میں
بت کدہ پھر بعد مدت کے مگر روشن ہوا
نور ابراہیم سے آزر کا گھر روشن ہوا
پھر اٹھی آخر صدا توحید کی پنجاب سے
ہند کو اک مردِ کامل نے جگایا خواب سے

آخر میں شاطر امرتسری کے یہ شعر دیکھیں ؎

رازِ قدرت کے خبردار گرونانک تھے
واقفِ عالم اسرار گرونانک تھے
نشہ ء حسن حقیقی سے تھے مدہوش ازل
بادہ ء ناب سے سرشار گرونانک تھے
کیوں مہک اٹھتا نہ خوشبو سے دماغِ عالم
نکہت گلشن اسرار گرونانک تھے

اس مضمون میں خاکسار یہ نہیں لکھ پائے گا کہ گرونانک کہاں پیدا ہوئے، کہاں پر گیان دھیان کیا۔ پاکستان کے لاہور میں واقع ننکانہ صاحب کیا ہے، بعد کے گروؤں نے سکھ مذہب کو ہتھیار بند کیوں کر کیا وغیرہ وغیرہ۔ یہ ساری چیزیں انشاء پرداز حضرات سے حاصل کر لیں یا پھر گوگل کر سکتے ہیں۔ ہمارا کہنا صرف اتنا ہے کہ گرونانک دیو جی مہاراج کو اردو شاعروں نے جو خراج پیش کیا ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ اردو شعراء کے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے کوئی بھید بھاؤ نہیں ہے۔ پیار ہی پیار ہے۔ اللہ کرے یہ پیار اسی نرنکار گرو کے وِرد کے ذریعہ ربِ حقیقی تک پہنچنے کا ذریعہ بنے اور ہمارا ملک بھارت پیار محبت اور امن و آشتی کی زمین بن جائے۔ دنیا کی قیادت اسی زمین سے ہو جس کو دیکھنا ہم جیسے گناہگاروں کو بھی نصیب ہو۔ آمین

انڈو کینیڈین گینگز: کینیڈا میں منشیات کی سمگلنگ اور منظم جرائم کی تاریخ

اوٹاوا۔ 15 نومبر۔ ایم این این۔ کینیڈا اپنے اسٹریٹجک محل وقوع اور وسیع نقل و حمل کے نیٹ ورکس کی وجہ سے منشیات کی سمگلنگ کا ایک اہم مرکز بن گیا ہے۔ انڈو کینیڈین گینگز، جو بنیادی طور پر برامپٹن، اونٹاریو میں مقیم ہیں، اس غیر قانونی تجارت میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں، اپریل 2021 میں منشیات کی ایک حالیہ واردات کے نتیجے میں 28 افراد کو گرفتار کیا گیا، جن میں زیادہ تر ہندوستانی نژاد پنجابی مرد تھے۔ ہند۔ کینیڈین منظم جرائم میں ہندوستانی نسلی پس منظر کے نوجوان بالغ اور نوعمر شامل ہوتے ہیں، جن میں سے اکثر دوسری اور تیسری نسل کے پنجابی۔ کینیڈین ہوتے ہیں۔ گینگ سے وابستہ انڈو۔ کینیڈینوں کی اکثریت سکھ نسل اور نام رکھتی ہے۔ انڈو۔ کینیڈین گینگ تشدد 1990 کی دہائی کے اوائل سے شروع ہوا اور 1998 میں بندی جوہل کی موت کے بعد میڈیا کی خاصی توجہ حاصل ہوئی۔ رنجیت سنگھ چیمہ جیسے معروف گینگسٹر بڑے پیمانے پر منشیات کی سمگلنگ کی کارروائیوں میں ملوث تھے اور ان کے مختلف جرائم پیشہ افراد سے رابطے تھے۔ کئی انڈو۔ کینیڈین گینگ، جیسے برادرز کیپرز، دھالیوال کرائم فیملی، اور کانگ کرائم فیملی، اب بھی وینکوور میں سرگرم ہیں اور ان کے دیگر مجرمانہ تنظیموں جیسے انڈیپنڈنٹ سولجرز، ریڈ اسکارپینز، اور ہیلس اینجلس سے روابط ہیں۔

مزدوروں کو ووٹ ڈالنے کی سہولت فراہم کریں، فرض ادا کریں

ضلع کلکٹر اشوک شنگارے کی تمام اداروں سے اپیل

تھانے: 15 ر نومبر (آفتاب شیخ) 20 نومبر کو ہونے والے اسمبلی انتخابات کے لیے تھانے ضلع میں مزدوروں اور ملازمین کو ووٹ ڈالنے کے لیے دو گھنٹے کی چھوٹ یا پورے دن کی تنخواہ کے ساتھ چھٹی دینے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ضلع کلکٹر اور ضلع انتخابی افسر اشوک شنگارے نے تمام اداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس فیصلے پر سختی سے عمل کریں اور ووٹ ڈالنے کے قومی فرض کی ادائیگی میں تعاون کریں۔ ضلع کلکٹر آفس میں منعقدہ ایک میٹنگ میں اشوک شنگارے نے کہا کہ ووٹنگ ہمارا قومی حق اور ذمہ داری ہے، اور ہر شہری کو اس فرض سے مستفید ہونا چاہیے۔ میٹنگ میں تھانے ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹو آفیسر روہن گھوگے، ڈپٹی ضلع انتخابی افسر ویشالی مانے، لیبر کمشنر پردیپ پاوار، اور مختلف صنعتی تنظیموں کے نمائندے بھی شریک تھے۔ اشوک شنگارے نے کہا کہ پچھلے انتخابات میں ضلع میں ووٹنگ کی شرح کم رہی تھی، جو باعث تشویش ہے۔ اس بار کم از کم 75 فیصد ووٹنگ کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے مختلف بیداری مہمات چلائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ منظم اور غیر منظم شعبوں میں کام کرنے والے مزدوروں کو پورے دن کی تنخواہ کے ساتھ چھٹی دی جائے، یا قریبی رہائش پذیر مزدوروں کو ووٹ ڈالنے کے لیے درکار وقت کی چھوٹ فراہم کی جائے۔ ضلع کلکٹر نے واضح کیا کہ جو ادارے یا تنظیمیں مزدوروں کو ووٹ ڈالنے کے حق سے محروم رکھیں گی، ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر روہن گھوگے نے کہا کہ ووٹنگ کے عمل کو آسان اور خوشگوار بنانے کے لیے ووٹر ہیلپ لائن ایپ اور پولنگ سینٹروں کے لیے کیو آر کوڈز متعارف کروائے گئے ہیں۔ مزدوروں اور ملازمین کو ان سہولیات سے روشناس کرانے کی ہدایت بھی دی گئی۔ لیبر کمشنر پردیپ پاوار نے کہا کہ ریاستی حکومت کی جانب سے جاری کردہ سرکلر پر سختی سے عمل کیا جائے اور تمام ادارے مزدوروں کو ووٹ ڈالنے کے لیے سہولت فراہم کریں۔ ووٹ ڈالنا نہ صرف ایک حق بلکہ قومی فریضہ بھی ہے، جسے پورا کرنے میں ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔

کار کی قیمت میں کمی: آٹو کمپنیوں کو پیوش گوئل کا مشورہ

فروخت بڑھانے کے لیے کار کی قیمتیں کم کریں

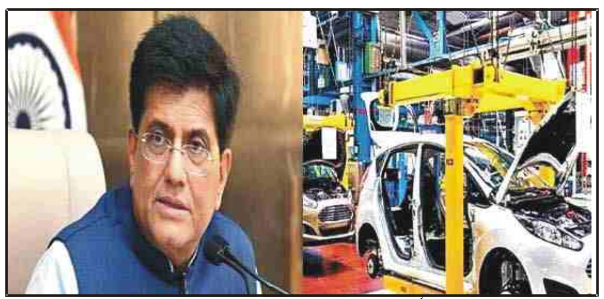

دہلی: 15 ر نومبر: آٹو موبائل سیکٹر میں سست روی کے پیش نظر مرکزی وزیر تجارت پیوش گوئل نے آٹو موبائل کمپنیوں کو گاڑیوں کی قیمتیں کم کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ ایک سربراہی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، گوئل نے کہا کہ ہندوستانی آٹو انڈسٹری انتہائی زیادہ مارجن پر کام کر رہی ہے اور اگر کمپنیاں گاڑیوں کی قیمتیں کم کرتی ہیں تو گھریلو مارکیٹ میں ترقی کو فروغ مل سکتا ہے۔ ہنڈائی کے آئی پی او کا حوالہ دے کر سمجھایا آٹو سیکٹر کا منافع ہنڈائی موٹر انڈیا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، جسے حال ہی میں اسٹاک ایکسچینج میں درج کیا گیا تھا، گوئل نے کہا کہ اس کمپنی نے 25 سال قبل 200$ ملین کی سرمایہ کاری کی تھی اور اس سرمایہ کاری پر اسے شاندار منافع ملا ہے۔ Hyundai نے گزشتہ 10 سالوں میں اپنی بنیادی کمپنی کو 12-13$ بلین کے منافع اور رائلٹی بھیجی ہے اور اس وقت اس کی مارکیٹ کیپ میں 15$ بلین کی ہولڈنگ ہے۔ مناسب قیمتوں کا تعین مارکیٹ اور منافع میں ملے گا اضافہ وزیر تجارت نے کہا کہ اگر آٹو کمپنیاں اپنی قیمتوں کو مزید مسابقتی بنائیں تو انہیں زیادہ مارکیٹ مل سکتی ہے اور منافع بھی بڑھے گا۔ گوئل نے کہا کہ ہندوستان میں کاروں کی اچھی مانگ ہے اور کاروں کی قیمتیں مناسب رکھنے سے صارفین کو فائدہ ہوگا جس سے کمپنیوں کی فروخت میں بھی بہتری آئے گی۔ ماروتی سوزوکی نے 10 لاکھ روپے سے کم قیمت والی کاروں کی گرتی ہوئی مارکیٹ پر تشویش کا اظہار کیا۔ ماروتی سوزوکی کے چیئرمین آر سی بھارگوا نے 10 لاکھ روپے سے کم قیمت والی کاروں کی فروخت میں کمی پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ بھارگو اکے مطابق، اس طبقہ کی مارکیٹ آہستہ آہستہ سکڑ رہی ہے جس کی وجہ سے آٹو انڈسٹری میں کساد بازاری کا اثر واضح طور پر نظر آرہا ہے۔ Hyundai Motor IPO: ہندوستانی مارکیٹ میں سب سے بڑا پیوش گوئل نے ہنڈائی کے آئی پی او کا بھی ذکر کیا، جو حال ہی میں ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ میں 1965 روپے کی ایشو قیمت پر درج ہوا اور 27,870 کروڑ روپے اکٹھے کیے ہیں۔ ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ کی تاریخ میں یہ سب سے بڑا آئی پی او ہے۔

اقوامِ متحدہ کی قراردادوں میں فلسطینی خودمختاری کی حمایت

لبنان اور شام کے لیے معاوضے کا مطالبہ

لندن، 15 نومبر: اقوامِ متحدہ کی اقتصادی اور مالیاتی کمیٹی نے دو قراردادوں کی منظوری دی ہے جس میں اسرائیل سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ لبنان اور شام کو سطح سمندر پر تیل کی تہہ کا معاوضہ اور فلسطینیوں کو ان کے قدرتی وسائل پر خودمختاری دے۔ امریکہ، ارجنٹائن، کینیڈا، اسرائیل، مائیکرونیشیا، ناورو اور پلاؤ نے دونوں قراردادوں کے خلاف ووٹ دیا۔ سطح سمندر پر تیل کی تہہ 2006 میں بن گئی تھی جب اسرائیلی فضائیہ نے جیاہ برقی پاور پلانٹ کے قریب سٹوریج ٹینکوں کو نشانہ بنایا جس سے لبنان کی ساحلی پٹی کا دو تہائی حصہ تیل سے ڈھک گیا۔ قرارداد کا مسودہ یوگنڈا کے نمائندے نے پیش کیا جس سے حیاتیاتی تنوع اور مقامی معیشت پر اس تہہ کے تباہ کن اثرات نمایاں ہوئے۔ قرارداد میں لبنان کی طویل مدتی پائیدار ترقی پر اس واقعے کے منفی اثرات پر اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی کی گہری تشویش کا اعادہ اور اقوامِ متحدہ کی ایک رپورٹ کی توثیق کی گئی کہ 2014 میں ملک کو 856.4 ملین ڈالر کا نقصان پہنچا۔ قرارداد کو سات کے مقابلے میں 161 ووٹوں سے منظور کیا گیا جب کہ نو ارکان نے حصہ نہیں لیا۔ اس میں اسرائیل سے لبنان اور شام کے لیے فوری اور مناسب معاوضے کا مطالبہ کیا گیا۔ لبنان کے نمائندہ نے اقوامِ متحدہ، عالمی بینک اور دیگر جگہوں پر اپنے ملک کے حامیوں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا، اس تیل کی تہہ نے 2030 تک اقوامِ متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف نافذ کرنے کے لیے لبنان کی صلاحیت میں رکاوٹ پیدا کی ہے اور اسرائیل کی جانب سے جاری فوجی مہم میں کیمیائی اور زہریلے مادوں کا استعمال طویل مدتی زرعی، اقتصادی اور حیاتیاتی تنوع کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ انہوں نے لبنان میں اسرائیلی جنگی جرائم کی تحقیقات اور مزید معاوضے کا مطالبہ کیا۔ یوگنڈا کے نمائندے نے ایک مسودہ قرارداد بھی پیش کیا جس میں اسرائیل سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ مشرقی یروشلم اور مقبوضہ شام کے گولان سمیت مقبوضہ فلسطینی علاقے میں قدرتی وسائل کا استحصال، نقصان پہنچانا، ان کا ضیاع یا انحطاط اور قدرتی وسائل کو خطرے میں ڈالنا بند کرے۔ اس مسودے میں فلسطینی عوام کے اس حق کو بھی تسلیم کیا گیا کہ انہیں اسرائیل یا اسرائیلی آباد کاروں کی طرف سے ان کے قدرتی وسائل کا استحصال کرنے یا نقصان پہنچانے والی کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کا معاوضہ دیا جائے۔ اس میں 19 جولائی سے بین الاقوامی عدالت انصاف کی مشاورتی رائے کا حوالہ دیا گیا اور غیر ملکی قبضے کے تحت رہنے والے لوگوں کے ان کے قدرتی وسائل پر مستقل خودمختاری کے اصول اور جنگ کے وقت شہریوں کے تحفظ پر جنیوا کنونشن کے قابلِ نفاذ ہونے کے اصول کی توثیق کی۔ کمیٹی نے 159 ریاستوں کے ووٹوں سے قرارداد منظور کی۔ سات ممالک نے اس تحریک کی مخالفت کی، 11 نے عدم شرکت کی۔ فلسطینی نمائندے نے کہا کہ اسرائیل سے فلسطینیوں اور ان کی سرزمین پر ہونے والے جرائم کا جواب طلب کیا جائے جس نے ایک سال سے زائد عرصے سے غزہ میں اپنی ناقابلِ فہم کارروائیوں سے اقوامِ متحدہ کے منشور کی خلاف ورزی کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل کو ایک ریاست کے طور پر عمل کرنے کی اجازت ہے جو قانون سے بالاتر ہو اور اسے ڈھٹائی سے استثنیٰ حاصل ہو جس نے تمام فلسطینیوں کو دہشت گرد قرار دے کر اپنی کارروائیوں کا جواز پیش کیا ہے۔ شامی مندوب نے کہا کہ اسرائیل کی نسل کشی، تباہی اور نقلِ مکانی نے پورے خطے اور اس سے باہر کی سلامتی کے لیے خطرہ پیدا کیا ہے۔ انہوں نے امریکہ پر اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کو سخت کارروائی کرنے سے روکنے کا الزام لگایا۔ الجزائر کے مندوب نے کہا، قبضے کے تحت رہنے والے لوگوں کو ان کے قدرتی وسائل پر خودمختاری حاصل ہونی چاہیے اور اسرائیلی جارحیت سے ہونے والے نقصان کی تلافی کرنے میں برسوں کی تعمیرِ نو درکار ہوگی۔

مسلسل 7 ویں روز سستا ہوا سونا، چاندی میں بھی گراوٹ

نئی دہلی، 15 نومبر: گھریلو صرافہ بازار میں سونے کی قیمت میں آج مسلسل ساتویں دن کمی ہوئی ہے۔ آج سونا 1100 روپئے سستا ہو کر 1200 روپئے فی 10 گرام ہو گیا ہے۔ اسی طرح چاندی کی قیمت بھی آج 1500 روپے فی کلو گر گئی ہے۔ سونے کی قیمت میں کمی کے باعث آج ملک کی بیشتر صرافہ بازاروں میں 24 کیرٹ سونا 76 ہزار روپے کی سطح سے نیچے آ گیا ہے اور اس کی قیمت 75 ہزار 790 روپے سے 75 ہزار 640 روپے فی 10 گرام تک پہنچ رہی ہے۔ اسی طرح 22 کیرٹ سونا بھی 70 ہزار روپے کی سطح سے نیچے آ گیا اور 69 ہزار 490 روپے سے 69 ہزار 340 روپے فی 10 گرام کے درمیان رہا۔ چاندی کی قیمت میں گراوٹ کی وجہ سے دہلی صرافہ بازار میں آج اس کی قیمت 400,89 روپے فی کلوگرام پر آ گئی ہے۔ ملک کی راجدھانی دہلی میں آج 24 کیرٹ سونا 790,75 روپے فی 10 گرام پر تجارت کر رہا ہے، جب کہ 22 کیرٹ سونے کی قیمت 490,69 روپے فی 10 گرام ریکارڈ کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ملک کی مالیاتی راجدھانی ممبئی میں 24 کیرٹ سونا 640,75 روپے فی 10 گرام اور 22 کیرٹ سونا 340,69 روپے فی 10 گرام میں فروخت ہو رہا ہے۔ اسی طرح احمد آباد میں 24 کیرٹ سونے کی خوردہ قیمت 690,75 روپے فی 10 گرام اور 22 کیرٹ سونے کی قیمت 390,69 روپے فی 10 گرام ریکارڈ کی گئی ہے۔ ان بڑے شہروں کے علاوہ چنئی میں آج کیرٹ سونا 640,75 روپے فی 10 گرام اور 22 کیرٹ سونا 340,69 روپے فی 10 گرام کی قیمت پر فروخت ہو رہا ہے۔ اسی طرح کولکاتا میں بھی 24 کیرٹ سونا 640,75 روپے فی 10 گرام اور 22 کیرٹ سونا 340,69 روپے فی 10 گرام پر تجارت کر رہا ہے۔ لکھنؤ کے صرافہ بازار میں آج 24 کیرٹ سونا 790,75 روپے فی 10 گرام کی سطح پر فروخت ہو رہا ہے اور 22 کیرٹ سونا 490,69 روپے فی 10 گرام کی سطح پر فروخت ہو رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی پٹنہ میں 24 کیرٹ سونے کی قیمت بڑھ کر 690,75 روپے فی 10 گرام ہو گئی ہے، جب کہ 22 کیرٹ سونا 390,69 روپے فی 10 گرام کی سطح پر فروخت ہو رہا ہے۔ اسی طرح جے پور میں 24 کیرٹ سونا 790,75 روپے فی 10 گرام اور 22 کیرٹ سونا 490,69 روپے فی 10 گرام میں فروخت ہو رہا ہے۔ ملک کی دیگر ریاستوں کی طرح کرناٹک، تلنگانہ اور اڈیشہ کے صرافہ بازاروں میں بھی آج سونے کی قیمت میں بڑی گراوٹ آئی ہے۔ ان تینوں ریاستوں کے دارالحکومتوں، بنگلورو، حیدرآباد اور بھونیشور میں آج 24 کیرٹ سونا 640,75 روپے فی 10 گرام پر تجارت کر رہا ہے۔ اسی طرح ان تینوں شہروں کے صرافہ بازاروں میں 22 کیرٹ سونا 69 ہزار 340 روپے فی 10 گرام کی سطح پر فروخت ہو رہا ہے۔

ٹرمپ کے مشیر ایلون مسک کی اقوامِ متحدہ میں ایران کے مستقل مندوب سے ملاقات

واشنگٹن، 15 نومبر: امریکا کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشیر ایلون مسک نے اقوام متحدہ میں ایران کے مستقل مندوب سے ملاقات کی ہے۔ امریکی میڈیا نے دو ایرانی حکام کے حوالے سے ایلون مسک اور امیر سعید ایراوانی کی ملاقات ہونے کی تصدیق کی اور بتایا کہ دونوں شخصیات نے دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی ختم کرنے سے متعلق امور پر بات کی گئی۔ امریکا کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے انتخابی مہم کے دوران کہا تھا کہ وہ جنگیں ختم کرنا چاہتے ہیں۔ خفیہ مقام پر ہوئی یہ ملاقات ایک گھنٹے سے زیادہ جاری رہی۔ جسے ایرانی حکام کی جانب سے مثبت اور اچھی خبر قرار دیا گیا ہے۔ ملاقات کی درخواست ایلون مسک نے کی جبکہ جگہ کا انتخاب اقوام متحدہ میں ایران کے سفیر نے کیا۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ایک اہلکار کے مطابق سفیر ایراوانی نے ایلون مسک سے کہا کہ وہ امریکی وزارت خزانہ سے کہیں کہ وہ ایران پر عائد پابندیاں اٹھائے اور دعوت دی کہ وہ اپنے کچھ بزنسز تہران لائیں۔ تاہم ایرانی مشن نے ملاقات کے حوالے سے بیان جاری نہیں کیا۔ تازہ ملاقات پر ٹرمپ کے مشیر ایلون مسک نے بھی ردعمل ظاہر نہیں کیا تاہم ٹرمپ کے کمیونی کیشن ڈائریکٹر اسٹیون چیونگ نے کہا کہ وہ ایسی نجی میٹنگز پر تبصرہ نہیں کریں گے جو ہوئی ہوں یا نہ ہوئی ہوں۔ عبوری دور میں ترجمان کیرولائن لیوٹ نے کہا کہ امریکی عوام نے ڈونلڈ ٹرمپ کو صدر منتخب ہی اس لیے کیا ہے کیونکہ وہ ان پر اعتماد کرتے ہیں کہ وہ ملک کو طاقت کے ذریعے امن کی طرف واپس لے کر جائیں گے۔ عہدہ سنبھالنے کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ ایسا ہی کریں گے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے پہلے دور صدارت میں ایران نیوکلیئر ڈیل ختم کر دی تھی اور تہران پر مزید پابندیاں عائد کی تھیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ ہی نے ایران کے جنرل قسیم سلیمانی کو عراق میں قتل کرنے کا حکم بھی دیا تھا۔ جس کے بعد ایران کے سپریم لیڈر نے ٹرمپ انتظامیہ سے مذاکرات ختم کر دیے تھے اور جنرل سلیمانی کے قتل کا انتقام لینے کی دھمکی دی تھی۔ ملاقات کی خبروں سے پہلے ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اقوام متحدہ کے ایٹمی واچ ڈاگ ادارے کے سربراہ سے ملاقات کی تھی۔ بعد میں جاری بیان میں انہوں نے کہا تھا کہ اختلافات تعاون اور مذاکرات کے ذریعے ختم کیے جاسکتے ہیں۔ ایران حوصلے اور نیک نیتی سے آگے بڑھنے پر متفق ہے۔ ایران نے پرامن نیوکلیئر پروگرام کے معاملے پر مذاکرات کی میز کبھی نہیں چھوڑی۔

گلگت بلتستان کے طلباء کا ڈگری کالج چلاس میں فیکلٹی کی شدید کمی کے خلاف احتجاج

گلگت - 15 ر نومبر - ایم این این - پاکستان کے مقبوضہ گلگت بلتستان میں، ڈگری کالج چلاس کے طلباء نے اہل فیکلٹی ممبران کی فوری بھرتی کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک احتجاجی مظاہرہ کیا، جس میں ناکافی عملے کے جاری مسئلے کو اجاگر کیا گیا جو کئی مہینوں سے ان کی تعلیم پر منفی اثر ڈال رہا ہے۔ فیکلٹی کی کمی نے سائنس، کامرس، اور ہیومینیٹیز سمیت متعدد شعبہ جات کو بری طرح متاثر کیا ہے، کالج انتظامیہ کو بار بار کی شکایات کے باوجود، تمام مضامین بغیر انسٹرکٹرز اور طلباء کو اپنی پڑھائی کو مؤثر طریقے سے مکمل کرنے کے لیے ضروری رہنمائی کے بغیر چھوڑ دیا ہے۔ یہ احتجاج خطے کو درپیش چیلنجوں کی عکاسی کرتا ہے، جو کہ پاکستان کے غیر قانونی کنٹرول میں ہے، جس میں اعلیٰ تعلیم کے لیے بجٹ میں کٹوتی اور ڈگری کالجوں کے لیے ہائر ایجوکیشن کمیشن کی جانب سے بے قاعدہ فنڈنگ، تعلیم کو کمزور کرنے اور ایک پڑھی لکھی آبادی کو چیلنج کرنے سے روکنے کی دانستہ کوشش کی تجویز ہے۔

سرکردہ عسکریت پسند کی پاکستان مخالف ویڈیو لیک ہوگئی

اسلام آباد - 15 ر نومبر - ایم این این - تحریک طالبان پاکستان کے سرکردہ عسکریت پسند کمانڈر نور ولی محسود کی ایک اور آڈیو ریکارڈنگ منظر عام پر آئی ہے جس میں پاکستان میں دہشت گردوں کو افغانستان واپس جانے سے روکنے کی مذموم کوششوں کا انکشاف ہوا ہے۔ لیک ہونے والی آڈیو میں عسکریت پسند رہنما نور ولی نے پاکستان میں مقیم ایک اور عسکریت پسند کمانڈر حاجی گھاٹ سے بات کرتے ہوئے عسکریت پسندوں پر زور دیا کہ وہ پاکستان میں موجود کسی جنگجو کو واپس افغانستان جانے کی اجازت نہ دیں، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ کسی کو بھی اپنا راستہ تبدیل نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی چھوڑنا چاہیے۔ دفاعی اور سلامتی کے تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ دو عسکریت پسندوں کی آڈیو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ فتنہ الخوارج کے سرکردہ عسکریت پسند افغانستان میں چھپے ہوئے ہیں، ان کی محفوظ پناہ گاہیں افغان طالبان کی حکومت کی مکمل حمایت کے ساتھ ہیں۔ دفاعی تجزیہ کاروں نے زور دے کر کہا کہ فتنہ الخوارج پاکستان میں سرحد پار سے ہونے والے متعدد دہشت گرد حملوں کا ذمہ دار ہے، اور بڑھتے ہوئے شواہد فتنہ الخوارج اور افغان طالبان کے درمیان قریبی وفاداری کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ لیک ہونے والی آڈیو نے واضح طور پر اس حقیقت کو قائم کیا کہ افغانستان مزید دہشت گردوں کے پاکستان میں داخل ہونے کے لیے ایک لانچنگ پیڈ بنا رہے گا، نور ولی پاکستان میں جہاد کے نام پر اپنی جانیں قربان کرنے کے لیے نچلے درجے کے عسکریت پسندوں کو مجبور کر رہا ہے۔ دفاعی ماہرین کا خیال تھا کہ پاکستان کی جاری انسداد دہشت گردی کی شدید کارروائیاں فتنہ الخوارج کے لیے پاکستان میں آزادانہ طور پر کام کرنا مشکل بنا رہی ہیں۔ مزید برآں، دفاعی اور سیکورٹی تجزیہ کاروں نے سوال کیا کہ حاجی نور ولی محسود، اگر ان کا جہاد کا ورژن جائز تھا، تو وہ خود پاکستانی سیکورٹی فورسز کا براہ راست مقابلہ کیوں نہیں کر رہے تھے۔ سیکیورٹی تجزیہ کاروں نے نشاندہی کی کہ حاجی نور ولی محسود افغانستان میں بیٹھ کر اپنے عمل سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جہاد کے نام پر اپنے پیروکاروں کو گمراہ کر رہے تھے۔

سلمان خان نے وائرل ویڈیو میں ابھیشیک کے ساتھ ایشوریہ کی شادی کے بارے میں بات کی

ممبئی: 15 ر نومبر: کہا جاتا ہے کہ ایشوریا رائے اور سلمان خان کا رشتہ 2002 میں ختم ہو گیا تھا۔ ایشوریا رائے، جو فی الحال ابھیشیک بچن سے شادی شدہ ہیں، مبینہ طور پر اس سے قبل سلمان خان کے ساتھ رومانوی تعلقات میں تھیں۔ کہا جاتا ہے کہ ایشوریا اور سلمان نے 2002 میں اپنا رشتہ ختم کر دیا تھا۔ جب کہ دونوں نے اپنی ڈیٹنگ لائف کے بارے میں کبھی کھل کر بات نہیں کی، سلمان ایک بار آپ کی عدالت میں نظر آئے جب انہوں نے ابھیشیک کے ساتھ ایشوریہ کی شادی کے بارے میں بات کی۔ سلمان خان سے ایشوریا کے ساتھ بدسلوکی کے الزامات کے بارے میں پوچھا گیا تو اداکار نے شائستگی سے کہا، اسکے بارے میں کیا کہوں سر۔ میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ، آپ جانتے ہیں، میں ایک چیز پر یقین رکھتا ہوں آپ کی ذاتی زندگی آپ کی ذاتی زندگی ہے۔ اگر میں اس کا دفاع کرنے جاؤں تو جناب، کہیں کوئی آپ کی زندگی کا حصہ تھا اور آپ اس سے انکار کر رہے ہوں گے۔" بالی ووڈ سوپر اسٹار نے ایشوریا کی ابھیشیک کے ساتھ شادی کے بارے میں مزید بات کی اور بعد میں کی تعریف کی۔ "بہترین کام خاموش رہنا ہے۔ اتنے سال بیت گئے ہیں، آپ جانتے ہیں، وہ کسی کی بیوی ہے، ایک بڑے خاندان میں شادی شدہ ہے۔ میں بہت خوش ہوں کہ اس کی شادی ابھیشیک سے ہوئی ہے۔ میرے خیال میں ابھیشیک بہت اچھا آدمی ہے۔ یہ سب سے اچھی چیز ہے جو کوئی بھی سابق بوائے فرینڈ چاہے گا۔ آپ نہیں چاہتے، ایک بار جب آپ کی دوستی ختم ہو جائے، آپ نہیں چاہتے کہ وہ شخص آپ کے بغیر دکھی ہو۔ آپ چاہتے ہیں کہ وہ شخص آپ کے بغیر واقعی خوش رہے۔ تا کہ، ایک خود غرضی کی وجہ سے بھی ہوگا، آپ کے سر پر کوئی قصور نہیں ہے۔ لیکن یہ دیکھنے کا بہترین طریقہ ہے۔ اس طرح میں محسوس کرتا ہوں،" انہوں نے مزید کہا۔

پرائم ویڈیو اور ایکسل انٹرٹینمنٹ نے اگنی کے پریمیئر کا اعلان کیا، جس کی تحریر اور ہدایت کاری راہول ڈھولکیا نے کی تھی، اور مرکزی کرداروں میں پراتک گاندھی اور دیویندو نے اداکاری کی تھی۔ فلم 6 دسمبر کو دنیا بھر میں ریلیز ہوگی

ممبئی: 15 ر نومبر: ایکسل انٹرٹینمنٹ کی طرف سے پروڈیوس کردہ اس فلم میں پرتیک گاندھی اور دیویندو نے مرکزی کردار ادا کیے ہیں جب کہ سیامی کھیر، سائی تمھنکر، جتیندر جوشی، ادت اروڑہ اور کبیر شاہ دیگر اہم کرداروں میں نظر آئیں گے۔ ہندوستان اور دنیا بھر کے 240 سے زیادہ ممالک اور خطوں میں پرائم ممبران 6 دسمبر سے پرائم ویڈیو پر فلم کو اسٹریم کر سکتے ہیں۔ ایکسل انٹرٹینمنٹ کے اشتراک سے پرائم ویڈیو نے اپنی آنے والی ہندی فلم اگنی کے عالمی پریمیئر کی تاریخ کا اعلان کیا۔ ایکسل انٹرٹینمنٹ کے بینر تلے بننے والی اس فلم کو نیشنل ایوارڈ یافتہ فلمساز راہول ڈھولکیا نے لکھا اور ڈائریکٹ کیا ہے۔ اس میں پرتیک گاندھی اور دیویندو نے مرکزی کردار ادا کیے ہیں، جب کہ سیامی کھیر، سائی تمھنکر، جتیندر جوشی، ادت اروڑہ، اور کبیر شاہ بھی دیگر اہم کرداروں میں نظر آئیں گے۔ بہت انتظار کی جانے والی اس فلم کا پریمیئر 6 دسمبر کو خصوصی طور پر پرائم ویڈیو پر ہندوستان اور دنیا کے 240 سے زیادہ ممالک اور خطوں میں ہوگا۔ فائر فائٹرز پر مبنی ہندوستان کی پہلی فلم، اگنی، ایک سنیما خراج تحسین ہے جو فائر فائٹرز کی بے خوفی، غیرت اور قربانیوں کے لیے وقف ہے۔ فلم میں، ایک شہر پراسرار آتشزدگی کے واقعات کی زد میں ہے، جہاں وٹھل [پراتیک گاندھی] اور اس کے بہنوئی، سمیت [دیویندو]، ایک بہادر پولیس افسر، ہچکچاتے ہوئے نیچے تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس بڑھتے ہوئے بحران کا ہم کرتے ہیں۔ شعلوں کے درمیان، فلم وٹھل کے جذباتی سفر کو خوبصورتی سے کھینچتی ہے، جو دنیا اور اپنے خاندان سے عزت حاصل کرنے کے لیے لڑتا ہے اور آخر کار ان ناقابل تسخیر روحوں کی ہمت کو اجاگر کرتی ہے جو دوسروں کی حفاظت کے لیے کچھ بھی کرتے ہیں۔ فلم کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے، منیش مینگھانی، ڈائریکٹر، کنٹینٹ لائسنسنگ، پرائم ویڈیو انڈیا، کہتے ہیں، "ہم اگنی کے ساتھ ایک متاثر کن کہانی پیش کرنے کے لیے بہت پرجوش ہیں، جس میں ہمت، اتحاد اور صبر جیسے طاقتور موضوعات کو شامل کیا گیا ہے۔ ساتھ ساتھ۔ یہ فلم سب سے پہلے جواب دینے والے فائر فائٹرز کی ایک انوکھی کہانی ہے، جہاں زندگی اور موت کے درمیان انسانی جدوجہد ایک سنیما اور بصری طور پر شاندار کہانی کے ذریعے سامنے آتی ہے۔ یہ ان فائر فائٹرز کی کہانی ہے جو نہ صرف بیرونی آگ سے لڑتے ہیں بلکہ دل کو چھو لینے والی ذاتی لڑائیوں کا بھی سامنا کرتے ہیں۔ اگنی اثر انگیز اور متعلقہ کہانیاں پیش کرنے کے لیے ہمارے مسلسل عزم کا حصہ ہے جو کہ سامعین کے ساتھ بڑے پیمانے پر گہرا تعلق قائم کرتی ہے۔ ہم Excel Entertainment کے ساتھ اپنے طویل المدتی تعاون کے بارے میں بھی پرجوش ہیں، دنیا بھر کے سامعین تک دلکش مواد لانے کے اپنے مشن کو آگے بڑھاتے ہوئے"۔ پروڈیوسر رتیش سدھوانی اور فرحان اختر نے شیئر کیا، "ہمیں ایک ایسی فلم پیش کرنے پر بے حد فخر ہے جو نہ صرف فائر فائٹرز کی غیر متزلزل ہمت کو سلام پیش کرتی ہے، بلکہ ان کے درمیان گہرے تعاون کو بھی اجاگر کرتی ہے جو ہمارے معاشرے کی خدمت اور حفاظت میں مصروف ہیں۔ فلم صرف ایکشن تک محدود نہیں ہے بلکہ اس میں ان رشتوں اور تنازعات کو بھی دکھایا گیا ہے جو زندگی کو خطرے میں ہونے پر ابھرتے ہیں۔ اس منفرد پروجیکٹ کو راہول ڈھولکیا نے شاندار طریقے سے ڈائریکٹ کیا ہے، اور ہمارے مرکزی اداکاروں پرتیک اور دیویندو نے شاندار پرفارمنس دی ہے جو یقینی طور پر پوری دنیا کے ناظرین کو متاثر کرے گی۔ اس فلم کو عالمی سطح پر لانے کے لیے پرائم ویڈیو سے بہتر کوئی پارٹنر نہیں ہوسکتا تھا، جو کہ ہمارا دیرینہ ساتھی بھی ہے۔"

پشپا 2: دی رول کے طاقتور ٹریلر لانچ سے پہلے، سری والی عرف رشمیکا منڈنا نے ڈبنگ سیشن کی تصاویر شیئر کیں

ممبئی: 15 ر نومبر: پشپا 2: پشپا 2: دی رول کے ٹریلر لانچ ہونے سے پہلے، رشمیکا منڈنا نے سری والی کے کردار کے لیے ڈبنگ شروع کر دی۔ دی رول اس سال کی سب سے زیادہ منتظر فلم ہے۔ اس کے حیرت انگیز ٹیزر نے پوری دنیا کی توجہ اپنی جانب مبذول کر لی ہے اور اب سب کو بڑی اسکرین پر فلم کے شاندار اور شدید تجربے کا انتظار ہے۔ اس کے ٹریلر کو لے کر ملک بھر میں زبردست جوش و خروش پایا جاتا ہے، اور اب وہ دن آ گیا ہے۔ سال کی سب سے بڑی فلم کا ٹریلر 17 نومبر کو ریلیز ہونے جا رہا ہے۔ یہ لانچ پٹنہ میں ہونے جا رہا ہے، جو ہندوستان کا سب سے بڑا ٹریلر لانچ ہوگا۔ رشمیکا، جو بہت انتظار کے سیکوئل میں سری والی کے کردار کو دوبارہ ادا کریں گی، نے اپنے ڈبنگ سیزن کی تصاویر کیپشن کے ساتھ شیئر کیں "اب جب کہ مزہ اور گیمز ختم ہو گئے، آیئے کام پر لگتے ہیں!! 1- پشپا کی شوٹنگ تقریباً مکمل ہو چکی ہے۔ 2- پشپا دی رول- پہلے ہاف کی ڈبنگ مکمل ہو چکی ہے.. دوسرے ہاف کی ڈبنگ دوپہر 3-1 بجے اور میرے خدا! فلم کا پہلا ہاف پہلے ہی شاندار ہے اور دوسرا ہاف اس سے بھی زیادہ حیرت انگیز ہے۔ میرے پاس بیان کرنے کے لیے واقعی الفاظ نہیں ہیں.. آپ لوگ واقعی ایک حیرت انگیز تجربے کے لیے ہیں!!! میں انتظار نہیں کر سکتا! Ps: یہ چہرہ اس لیے ہے کہ شوٹنگ ختم ہونے والی ہے اور میں اس کے لیے تھوڑا اداس ہوں!!" پشپا 2: اصول ایک بڑا برانڈ بن گیا ہے، جو پوری مارکیٹ میں بحث کا موضوع بن گیا ہے۔ یہ فلم سب سے زیادہ انتظار کی جانے والی فلم بن گئی ہے، اور ملک بھر میں اس کے لیے جوش و خروش ہے۔ اب جب کہ ٹریلر ریلیز ہونے کا اعلان کیا گیا ہے، سب کے جوش و خروش میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ پشپا 2: دی رول، جس کی ہدایت کاری سوکمار نے کی ہے، اس میں اللو ارجن، رشمیکا مندنا اور فہد فاصل نے مرکزی کردار ادا کیے ہیں۔ فلم کو Mythri Movie Makers اور Sukumar Writings نے پروڈیوس کیا ہے، جبکہ موسیقی T-Series نے ترتیب دی ہے۔ اسے 5 دسمبر 2024 کو ریلیز کیا جائے گا۔

ریلائنس اور ڈزنی کے درمیان مشترکہ منصوبے کا لین دین مکمل

ریلائنس نے مشترکہ منصوبے میں 500,11 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی

• نیتا ایم امبانی مشترکہ منصوبے کی چیئرپرسن ہوں گی

ممبئی / بربینک، کیلیفورنیا، 15 نومبر 2024۔ ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ (آر آئی ایل)، وائیکام 18 میڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ (وائیکام-18) اور دی والٹ ڈزنی کمپنی (این وائی ایس ای ڈی آئی ایس) ("ڈزنی") نے اعلان کیا کہ وائیکام 18 کے میڈیا اور جیوسینما کاروباروں کو سٹار انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ (ایس آئی پی ایل) میں انضمام پورا ہو گیا ہے۔ این سی ایل ٹی ممبئی، بھارتیہ مسابقتی کمیشن اور دیگر ریگولیٹر اتھارٹیز کے ذریعہ منظوری کے بعد یہ اعلان کیا گیا۔ اس کے علاوہ ریلائنس نے جوائنٹ وینچر میں 5000,11 کروڑ روپے یعنی (4.1 بلین امریکی ڈالر) کی سرمایہ کاری ہے۔ جوائنٹ وینچر نے وائیکام 18 اور آر آئی ایل کو شیئر الاٹ کر دیئے ہیں۔ اس لین۔ دین میں جوائنٹ وینچر کی مالیت پوسٹ منی بیس پر 352,70 کروڑ روپے یعنی 5.8 بلین امریکی ڈالر مانی گئی ہے۔ جوائنٹ وینچر پر آر آئی ایل کا کنٹرول رہے گا۔ اس میں آر آئی ایل کا 34.16٪، وائیکام 18 کا 82.46٪ اور ڈزنی کا 84.36٪ حصہ ہوگا۔ نیتا ایم امبانی مشترکہ منصوبے کی چیئرپرسن ہوں گی، جبکہ ادے شنکر کو اسٹریٹجک رہنمائی کے لیے مشترکہ منصوبے کا نائب چیئرمین بنایا گیا ہے۔ جوائنٹ وینچر ہندوستان میں ٹی وی اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر سب سے زیادہ باوقار اور پرکشش میڈیا برانڈز رکھتا ہے۔ ٹی وی چینلز اسٹار اور کلرز کے علاوہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر جیوسینما اور ہاٹ اسٹار ناظرین کو تفریحی اور کھیلوں سے متعلق مواد کا وسیع انتخاب فراہم کریں گے۔ جوائنٹ وینچر بھارت کی سب سے بڑی میڈیا اور تفریحی کمپنیوں میں سے ایک ہوگی، جس کا پرو۔ فارما مشترکہ ریونیو مارچ 2024 میں ختم ہونے والے مالی سال کیلئے تقریباً 000,26 کروڑ روپے یعنی (1.3 بلین امریکی ڈالر) رہا۔ مشترکہ منصوبہ 100 سے زیادہ ٹی وی چینلز چلاتا ہے اور سالانہ 000,30 گھنٹے سے زیادہ ٹی وی تفریحی مواد تیار کرتا ہے۔ جیوسینما اور ہاٹ سٹار ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی کل سبسکرپشن بیس 5 کروڑ سے زیادہ ہے۔ مشترکہ منصوبے کے پاس کرکٹ، فٹ بال اور دیگر کھیلوں میں کھیلوں کے حقوق کا ایک بڑا پورٹ فولیو ہے۔ مسابقتی کمیشن آف انڈیا (CCI) نے 27 اگست 2024 کو لین دین کی منظوری دی تھی۔ سی سی آئی کے علاوہ یورپی یونین، چین، ترکی، جنوبی کوریا اور یوکرین کے اینٹی ٹرسٹ حکام نے بھی اس معاہدے کی منظوری دے دی ہے۔ مشترکہ منصوبے پر بات کرتے ہوئے، جناب مکیش ڈی امبانی، چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر، ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ نے کہا، "اس مشترکہ منصوبے کے قیام کے ساتھ، ہندوستانی میڈیا اور تفریحی صنعت ایک تبدیلی کے دور میں داخل ہو رہی ہے۔ ڈزنی کے ساتھ ہمارے تعلقات کے علاوہ، ہماری گہری تخلیقی مہارت اور ہندوستانی صارفین کے بارے میں ہماری بے مثال سمجھ ہندوستانی سامعین کے لیے سستی قیمتوں پر بے مثال مواد کو یقینی بنائے گی۔ میں مشترکہ منصوبے کے مستقبل کے بارے میں بہت پرجوش ہوں اور اس کی ہر کامیابی کی خواہش کرتا ہوں۔ والٹ ڈزنی کے سی ای او رابرٹ اے۔ ایگر نے کہا،" یہ ہمارے ساتھ ساتھ ہندوستان میں صارفین کے لیے ایک پرجوش لمحہ ہے، کیونکہ ہم ریلائنس کے ساتھ مل کر اس اہم میڈیا میں داخل ہونے والے پہلے شخص ہوں گے۔" ہم سامعین کو تفریح، کھیلوں کے مواد اور ڈیجیٹل خدمات کا ایک مضبوط پورٹ فولیو فراہم کریں گے۔ بودھی ٹری سسٹمز کے شریک بانی، ادے شنکر نے کہا،" جیمز اور میں ہندوستان میں میڈیا اور تفریحی صنعت کو تبدیل کرنے کے لیے اس سفر میں شراکت داری کے لیے پرجوش ہیں، ہم تخلیقی صلاحیتوں کو چلانے، تبدیلی لانے اور بے مثال تجربہ فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ نئے دور کے صارف "ایک ساتھ مل کر، ہم ہندوستان کا سب سے بڑا مربوط میڈیا پلیٹ فارم بنانا چاہتے ہیں جو جدید اور دلچسپ طریقوں سے بے مثال تجربات فراہم کرے گا۔ مشترکہ منصوبے کی قیادت تین سی ای او کریں گے۔ کیون واز تمام پلیٹ فارمز پر تفریحی تنظیم کی قیادت کریں گے۔ کرن منی مشترکہ ڈیجیٹل تنظیم کا چارج سنبھالیں گے۔ سنجوگ گپتا مشترکہ کھیلوں کی تنظیم کی قیادت کریں گے۔ وہ مل کر انڈسٹری میں نئے معیار قائم کریں گے۔ ایک الگ لین دین میں آر آئی ایل نے وائیکام 18 میں پیراماؤنٹ گلوبل کی 01.13٪ کی پوری حصہ داری 286,4 کروڑ روپے میں خرید لی ہے۔ نتیجتاً اب وائیکام 18 کی ملکیت آر آئی ایل کے پاس 49.70٪، نیٹ ورک 18 میڈیا اینڈ انویسٹمنٹس لمیٹڈ کے پاس 54.13٪ اور بودھی ٹری سسٹمز کے پاس 97.15٪ رہے گا۔

انتخابات میں ترقیاتی مسائل پر بحث ضروری ہے: ڈاکٹر کابدے

ناندیڑ: 15/نومبر (ورقِ تازہ نیوز) پختہ جمہوریت کے نقطہ نظر سے انتخابی مہم میں ترقیاتی مسائل پر بحث کرنا ضروری ہے، یہ بات مارٹھواڑہ جنتا وکاس پریشد کے مرکزی صدر اور سابق ایم پی ڈاکٹر وینکٹیش کابدے نے کہی۔ مارٹھواڑہ جنتا وکاس پریشد اور شہری ترقی ایکشن کمیٹی ناندیڑ کی جانب سے ''جنتا کا منشور'' پر تمام امیدواروں کو ایک پلیٹ فارم پر آ کر اپنی رائے پیش کرنے کے لیے 14 نومبر بروز جمعرات کو شام کے وقت مہاتما پھلے کے مجسمے کے قریب مدعو کیا گیا تھا۔ اس پروگرام کی صدارت مراٹھواڑہ جنتا وکاس پریشد، اورنگ آباد کے مرکزی صدر ڈاکٹر وینکٹیش کابدے نے کی۔ اس موقع پر آزاد اور مختلف سیاسی جماعتوں کے امیدواروں اور نمائندوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ صدراتی خطاب میں ڈاکٹر وینکٹیش کابدے نے کہا کہ جمہوریت میں انتخابات کے ذریعے عوام کو اپنے نمائندے منتخب کرنے کا حق بھارتی آئین نے دیا ہے۔ ووٹنگ کا حق استعمال کرتے وقت، ووٹرز کو امیدواروں اور ان کی سیاسی جماعتوں کی ترقیاتی پالیسیوں کا جائزہ ضرور لینا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے مراٹھواڑہ جنتا وکاس پریشد نے ''جنتا کا منشور'' شائع کر کے مراٹھواڑہ کے ترقیاتی مسائل کی طرف سیاسی جماعتوں، امیدواروں اور ووٹرز کی توجہ دلانے کی کوشش کی ہے۔ شہری ترقی ایکشن کمیٹی نے اس سلسلے میں تمام سیاسی جماعتوں اور آزاد امیدواروں کو اپنے موقف پیش کرنے کے لیے مدعو کیا اور ایک پختہ جمہوریت کے قیام کے لیے یہ قدم انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ ڈاکٹر کابدے نے مزید کہا کہ انتخابات میں نوجوان ووٹرز کو بڑی تعداد میں سوچ سمجھ کر ووٹ دینا چاہیے۔ اس تناظر میں ''جنتا کا منشور'' جیسے اقدامات انتہائی اہم ہیں۔ اس پروگرام کا آغاز پروفیسر ڈاکٹر بالاجی کومپلوار نے کیا، جبکہ اس کی نظامت پروفیسر ڈاکٹر اشوک سدھیواڑ نے کی اور شکریہ کا اظہار ایڈووکیٹ پروفیسر پردیپ ناگاپورکر نے کیا۔ اس موقع پر شیوسینا سمیت مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں اور آزاد امیدواروں نے اپنے موقف کا اظہار کیا۔

مہاراشٹر پبلک سروس کمیشن کے مراٹھی ٹائپسٹ امتحان کے نتائج کا اعلان

ممبئی: 15/نومبر (ورقِ تازہ نیوز) مہاراشٹر پبلک سروس کمیشن کی طرف سے مراٹھی ٹائپسٹ (گروپ C) کے عہدوں کے لیے انٹرویوز 9، 10 اور 11 اکتوبر 2024ء کو منعقد کیے گئے تھے۔ اشتہار کے مطابق کل 52 عہدوں میں سے آرکائیو (سابق فوجی) کے لیے 3 عہدے، ذات پات کی بنیاد پر مخصوص (سابق فوجی) کے لیے 1 عہدہ، قبائلی (سابق فوجی) کے لیے 1 عہدہ، اقتصادی طور پر کمزور طبقات (سابق فوجی) کے لیے 1 عہدہ، اور دیگر پسماندہ طبقے (سابق فوجی) کے لیے 2 عہدے، مجموعی طور پر 8 عہدے مخصوص تھے۔ ان مخصوص طبقوں کے سابق فوجی امیدوار دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے یہ عہدے خالی چھوڑ دیے گئے ہیں۔ اشتہار کے مطابق کل 52 عہدوں میں سے معذور افراد کے لیے مخصوص 2 عہدوں میں سے 1 عہدے کے لیے (بہرے) معذور امیدوار دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے حکومت کے فیصلے اور جنرل ایڈمنسٹریٹیو ڈپارٹمنٹ کے خط کے مطابق غیر مخصوص (جنرل) طبقے کے 1 عہدے کو خالی چھوڑا گیا ہے۔ اشتہار کے مطابق کل 52 عہدوں میں سے یتیموں کے لیے مخصوص 1 عہدہ تھا۔ اس کے لیے یتیم امیدوار دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے حکومت کے فیصلے کے مطابق یہ 1 عہدہ غیر مخصوص طبقے میں خالی چھوڑا گیا ہے۔ کمیشن نے بتایا کہ یہ نتائج کمیشن کی ویب سائٹ پر شائع کر دیئے گئے ہیں۔

ناندیڑ میں کانگریس کو عوام کی تائید حوصلہ افزاء

حیدرآباد کی کانگریسی لیڈر عصمت النساء کی میڈیا سے گفتگو

ناندیڑ: 15/نومبر (ورقِ تازہ نیوز) کانگریس پارٹی حیدرآباد کی لیڈر عصمت النساء نے کہا کہ اُنھیں پارٹی نے ناندیڑ میں پارٹی اُمیدواروں کا کام کرنے بھیجا ہے۔ اُنھوں نے گزشتہ کل ناندیڑ میں ہوئے راہول گاندھی کے جلسے میں شرکت کی اور کہا کہ جلسہ کامیاب رہا۔ کانگریس پارٹی کے اُمیدواروں کی تشہیر اچھی چل رہی ہے۔ لوگ کانگریس کے ساتھ ہیں۔ راہول گاندھی نے ریاست کے عوام کے لئے جو سہولیات مہیا کروانے کا وعدہ کیا ہے اُس سے غریب عوام کو بہت فائدہ ہوگا۔ مہاراشٹر میں سیاسی تبدیلی آئے گی۔ ناندیڑ شمال سے عبدالستار کو کانگریس نے ٹکٹ دیا ہے۔ میرے جائزے کے مطابق اُنھیں لوگ پسند کر رہے ہیں، اُمید کہ وہ جیت حاصل کریں گے۔ عصمت النساء نے درخواست کی کہ لوگ کانگریس اُمیدوار عبدالستار، ناندیڑ جنوب کے اُمیدوار موہن ہمبرڈے اور لوک سبھا ضمنی چناؤ میں کانگریس کے رویندر چوہان کو زیادہ سے زیادہ ووٹ دیں، کامیاب کریں۔

گھر پر جا کر ووٹنگ کے لیے خود ضلع کلکٹر نے ووٹرز کے گھروں کا دورہ کیا

پربھنی: 15/نومبر (ورقِ تازہ نیوز) 85 سال سے زائد عمر کے افراد اور معذور ووٹرز کے لیے پربھنی اسمبلی حلقے میں آج سے گھر پر جا کر ووٹنگ کا عمل شروع کیا گیا۔ خود ضلع کلکٹر و ضلع الیکشن آفیسر رگھوناتھ گاوڑے نے پربھنی شہر کے پربھاوتی نگر کے رہائشی کملاکر کاتنیشورکر (عمر 93) اور کسم کملاکر کاتنیشورکر (عمر 87) کے گھر جا کر ان سے ملاقات کی۔ اس دوران دونوں نے گھر بیٹھے اپنے ووٹنگ کا حق استعمال کیا۔ موضع دھرماپوری کے معذور ووٹر مادھو پربھاکر کدم کا ووٹ بھی ضلع کلکٹر کی موجودگی میں لیا گیا۔ ووٹ دینے پر ضلع کلکٹر نے ان ووٹرز کو مبارک باد دی اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر سب ضلع الیکشن آفیسر جناردھن ودھاتے، پوسٹل بیلٹ کے انچارج گنیش چوہان، منڈل آفیسر وکاس آگلاوے اور گھر پر جا کر ووٹنگ کی ٹیم بھی موجود تھی۔ پربھنی اسمبلی حلقے میں گھر پر جا کر ووٹنگ کے لیے 6 ٹیمیں قائم کی گئی ہیں۔ یہ ٹیمیں متعلقہ ووٹرز کے گھروں تک جا کر انتخابی ضوابط کی پابندی کرتے ہوئے ان کا ووٹ حاصل کر رہی ہیں۔

ضلع کلکٹر کے دفتر میں ووٹوں کی گنتی کے طریقہ کار پر تربیتی سیشن مکمل

پربھنی: 15/نومبر (ورقِ تازہ نیوز) اسمبلی انتخابات کے سلسلے میں ضلع کلکٹر کے دفتر کے کانفرنس ہال میں آج ووٹوں کی گنتی کے طریقہ کار پر تربیتی سیشن مکمل ہوا۔ اس تربیتی سیشن میں الیکشن انسپکٹر (جنرل) محترمہ کے۔ ہریتا، الیکشن انسپکٹر (جنرل) سنچیتا بشنوئی، ضلع کلکٹر و ضلع الیکشن آفیسر رگھوناتھ گاوڑے، ایڈیشنل ضلع کلکٹر ڈاکٹر پرتاپ کالے، سب ضلع الیکشن آفیسر جناردھن ودھاتے، پربھنی اسمبلی حلقے کے الیکشن رٹرننگ آفیسر دتّو شیوالے، جنتور کے الیکشن رٹرننگ آفیسر پروین پھلاری، گنگا کھیڑ کے الیکشن رٹرننگ آفیسر جیوراج ڈاپکر، پاتھری کے الیکشن رٹرننگ آفیسر شیلش لاہوٹی اور دیگر مائیکرو آبزرور، ووٹوں کی گنتی کے لیے تعینات افسران اور عملہ موجود تھے۔ انتخابی کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق ووٹوں کی گنتی انتہائی احتیاط سے کی جانی چاہیے، یہ ہدایات اس موقع پر نگران افسران اور ضلع کلکٹر نے دی۔ اس تربیتی سیشن میں ڈاکٹر پرتاپ کالے نے ووٹوں کی گنتی کے بارے میں تفصیل سے رہنمائی فراہم کی۔

اسمبلی انتخاب کے عمل کو شفاف اور غیر خوف زدہ ماحول میں مکمل کرنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں: الیکشن انسپکٹر

الیکشن رٹرننگ آفیسر، پولیس مشنری اور نوڈل افسران کا جائزہ اجلاس منعقد

پربھنی: 15/نومبر (ورقِ تازہ نیوز) ضلع میں اسمبلی انتخاب کے لیے ووٹنگ اور ووٹوں کی گنتی کا عمل شفاف اور غیر خوف زدہ ماحول میں کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے کے لیے تمام انتخابی افسران، پولیس انتظامیہ اور نوڈل افسران کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت الیکشن انسپکٹر نے دی۔ ضلع کلکٹر کے دفتر میں آج الیکشن انسپکٹر (جنرل) محترمہ کیہریتا، الیکشن انسپکٹر (جنرل) سنچیتا بشنوئی، الیکشن انسپکٹر (پولیس) راجیش ڈگگل، الیکشن انسپکٹر (خرچ) راہول مشرا، ضلع کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے، پولیس سپرنٹنڈنٹ رویندر سنگھ پردیشی اور ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر نتیشا ماتھور کی موجودگی میں ووٹنگ اور ووٹوں کی گنتی کی پیشگی تیاری کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس اجلاس میں سب ضلع الیکشن آفیسر جناردھن ودھاتے، پربھنی اسمبلی حلقے کے الیکشن رٹرننگ آفیسر دتّو شیوالے اور نوڈل افسران موجود تھے۔ جبکہ وی سی کے ذریعے گنگاکھیڑ، پاتھری اور جنتور اسمبلی حلقوں کے الیکشن افسران، سب ڈویژنل پولیس افسران اور تحصیلدار بھی اس اجلاس میں شریک ہوئے۔ ووٹنگ کے لیے چند ہی دن باقی ہیں، اس لیے تمام متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریوں کو زیادہ احتیاط سے مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی۔ انتخابی مرکزوں کو تمام ضروری سہولتوں سے آراستہ کیا جائے اور ان جگہوں پر صفائی رکھی جائے۔ انتخابی مرکزوں اور ان کے اردگرد غیر ضروری بھیڑ نہ ہونے کا انتظام کیا جائے۔ ویب کاسٹنگ، پولیس بندوبست، مضبوط کمروں، اور ووٹنگ مشینوں کی حفاظت کے بارے میں احتیاطی تدابیر کی جائیں، سی وی جی ایل ایپ پر شکایات کا فوری حل کیا جائے، غیر قانونی سرگرمیوں پر کارروائی کی جائے، اور انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی نہ ہو، اس بات کا خیال رکھا جائے، ایسی ہدایات الیکشن انسپکٹر (جنرل) محترمہ کے. ہریتا اور سنچیتا بشنوئی بشنوئی نے دی۔ الیکشن انسپکٹر (پولیس) راجیش ڈگگل نے ایف ایس ٹی اور ایس ایس ٹی ٹیموں کو مزید فعال ہونے کی ہدایت دی۔ ان ٹیموں کو اچانک چھاپہ مار کارروائیاں چلانی ہوں گی اور جہاں غیر قانونی سرگرمیاں پائی جائیں، فوراً کارروائی کرنی ہوگی۔ انتخابی مرکزوں کے علاقوں میں مناسب پولیس بندوبست یقینی بنانا ہوگا۔ حساس انتخابی مرکزوں پر سیکیورٹی کے حوالے سے مزید احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔ پابندیوں کے نفاذ کے اقدامات کیے جائیں، شہر کے مرکزی مقامات پر گشت کیا جائے اور ریلوے اسٹیشنوں، بس اسٹاپس پر بھی چھان بین کی جائے، ایسی ہدایات بھی دی گئیں۔ الیکشن انسپکٹر (خرچ) راہول مشرا نے امیدواروں کے اخراجات کا ریکارڈ درست طریقے سے رکھنے کی ہدایت دی اور ہر چیز کے اخراجات کی تفصیل کو بروقت اپ ڈیٹ رکھنے کی سفارش کی۔ ضلع کلکٹر و ضلع الیکشن آفیسر رگھوناتھ گاوڑے اور پولیس سپرنٹنڈنٹ رویندر سنگھ پردیشی نے بھی اس موقع پر رہنمائی فراہم کی۔

مولانا سجاد نعمانی' قوم وملت کو تقسیم کرنے کی راہ پر: ایم زیڈ صدیقی

ناندیڑ: 15/نومبر (راست) مسلم پرسنل لا بورڈ نے متفقہ طور پر تجویز منظور کی کہ مہاراشٹر میں جو اسمبلی کے انتخابات ہو رہے ہیں یہاں مسلم انڈیا الائنس کو ووٹ دیکر اُن کے اُمیدواروں کو کامیاب کریں۔ مولانا سجاد نعمانی صاحب بھی بورڈ سے وابستہ ہیں۔ آج انھوں نے مسلم پرسنل لا بورڈ کے اس تجویز کی مخالفت نہیں کی بلکہ پورے مہاراشٹر کا دورہ کر کے مسلمانوں کو ہدایت دی کہ وہ سیکولر جماعت کے اُمیدواروں کو منتخب کریں۔ مسلمانانِ مہاراشٹر نے اُنھیں اُن کی اس ہدایت پر اُنھیں عزت بخشی۔ مگر یکا یک مولانا ۱۳/نومبر ۲۰۲۴ء کو جماعت اسلامی کے سربراہوں کی موجودگی میں ایک فہرست جاری کی اور اس میں وہ جماعتیں جو انڈیا الائنس سے تعلق نہیں رکھتے اُنھیں بھی شامل کر کے پورے مہاراشٹر میں انتشار پھیلا دیا۔ مہاراشٹر کے ہر کونے سے مولانا کے خلاف شکوہ وشکایت کا سلسلہ جاری ہے۔ جہاں تک ناندیڑ کا سوال ہے یہاں ناندیڑ جنوب حلقہ سے موہن راؤ ہمبرڈے کانگریس کے اُمیدوار ہیں اُن کے بجائے ایسی جماعت کے اُمیدوار کو تائید کرنے کہا جو نہ صرف دل بدلو ہے بلکہ آج تک اُس پارٹی کا پنچایت سے لیکر پارلیمان تک ایک بھی نمائندہ چن کر نہیں آیا۔ بہرحال مولانا نے ناندیڑ میں انتشار پیدا کیا ہے۔ مولانا کو فہرست تیار کرنے کا اختیار ہیں۔ اس لئے میں ناندیڑ کے مسلم ووٹروں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ جنوبی ناندیڑ کے اُمیدوار کو اپنا قیمتی ووٹ دے کر ہندوستان کے مستقبل کو مستحکم کریں۔ ہم مولانا کی فہرست جاری کرنے پر مذمت کرتے ہیں۔ اس طرح کا بیان ایڈوکیٹ ایم زیڈ صدیقی نے دیا ہے۔

प्रपत्र सी-१

फौजदारी प्रकरणांबाबतचे घोषणापत्र

उमेदवाराचे नाव व पत्ता : मोहम्मद मुजजमील मोहम्मद खालिद

रा. रजा नगर, केळी मार्केट नांदेड.

राजकीय पक्षाचे नाव : अपक्ष

निवडणुकीचे नाव : विधानसभा सार्वत्रिक निवडणूक - २०२४

मतदारसंघाचे नाव : ८७ - नांदेड दक्षिण विधानसभा

मी, मोहम्मद मुजजमील मोहम्मद खालिद वर नमूद केलेल्या निवडणूकीचा उमेदवार असून माझ्या फौजदारी पूर्व चरित्रबद्दलचा पुढील तपशील जनतेच्या माहितीसाठी घोषित करीत आहे:-

अ) प्रलंबित फौजदारी प्रकरणे

अ.क्र.	न्यायालयाचे नाव	प्रकरण क्रमांक व दिनांक	प्रकरणाची सद्यस्थिती संबंधित अधिनियमांचे कलम आणि अपराधाचे थोडक्यात वर्णन
१	प्रथम वर्ग न्या. दं. अधिकारी, देगलूर	गु. र. क्र. ४२४/२०२४	१२३/२७४/२७५/३२३/३(५) ऑफ भारतीय न्याय संहित. गुटखा बाळगणे

ब) फौजदारी अपराधांसाठी दोष सिद्ध ठरवलेल्या प्रकरणाचा तपशील	जास्तीत जास्त ठोठावलेली शिक्षा

अ. क्र.	न्यायालयाचे नाव व आदेशाचा दिनांक	अपराधाचे वर्णन व ठोठावलेली शिक्षा	जास्तीत जास्त ठोठावलेली शिक्षा
१	लागू नाही	लागू नाही	लागू नाही

لوک سبھا ضمنی انتخاب اور اسمبلی انتخابات 2024:

ووٹنگ اور ووٹوں کی گنتی کے دن شراب کی فروخت پر پابندی

ناندیڑ: 15/نومبر (ورقِ تازہ نیوز) لوک سبھا ضمنی انتخاب اور اسمبلی کے عام انتخابات کے لیے ضلع میں 20 نومبر 2024ء کو ووٹنگ ہوگی، اور اس کی ووٹوں کی گنتی 23 نومبر 2024ء کو متعلقہ الیکشن آفیسر کے مقرر کردہ مقام پر کی جائے گی۔ ووٹنگ کے عمل کو آزاد، خوف سے پاک اور پرامن طریقے سے مکمل کرنے کے لیے اور امن وامان کی صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے، تاکہ کسی بھی غیر مناسب واقعہ سے بچا جا سکے، لوک سبھا نمائندگی قانون 1951 کی دفعہ (C) 135، مہاراشٹر شراب بندی قانون کی دفعہ (1)142 کی دفعات کے تحت اور الیکشن کمیشن کے مختلف ہدایات کے مطابق ناندیڑ ضلع کے تمام تھوک اور خوردہ لائسنس والی شراب کی فروخت بند رکھنے کا حکم ضلع کلکٹر ابھجیت راوت نے جاری کیا ہے۔ انتخابی ضابطہ اخلاق کی مؤثر عمل آوری، اخراجات پر کنٹرول، اقتصادی طاقت کے غلط استعمال کو روکنے، ووٹرز پر اثر ڈالنے والی اشیاء کی تقسیم پر روک لگانے کے ساتھ ساتھ عوامی امن برقرار رکھنے کے لیے ناندیڑ ضلع میں ووٹنگ ختم ہونے سے 48 گھنٹے پہلے، یعنی 18 نومبر 2024ء کی شام 6 بجے سے لے کر 20 نومبر 2024 کی شام 6 بجے تک یا ووٹنگ ختم ہونے تک اور ووٹوں کی گنتی کے دن 23 نومبر 2024ء کو پورے دن کے لیے، گنتی کے عمل کے مکمل ہونے تک، ناندیڑ ضلع میں تمام شراب کی فروخت بند رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس حکم کی خلاف ورزی کر کے شراب فروخت کرنے والوں کے لائسنس کو منسوخ کرنے کی کارروائی کی جائے گی۔

مہاراشٹر میں کروڑوں روپے کے منشیات کا سیاہ کاروبار

نوجوان نسل کو نشہ میں مبتلا کر کے 'اڑتا مہاراشٹر' بنادیا: راجیو شکلا

ممبئی: بھارتیہ جنتا پارٹی کی مخلوط حکومت کے گزشتہ ڈھائی سال کے دوران منشیات کے سیاہ کاروبار میں بڑے پیمانے پر اضافہ ہوا ہے۔ نوجوان نسل کو نشے کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔ اربوں روپے کی منشیات کا کاروبار کھلے عام جاری ہے اور پنجاب کی طرح مہاراشٹر کو بھی 'اڑتا مہاراشٹر' بنا دیا گیا ہے۔ کانگریس اور مہاوکاس اگھاڑی کی حکومت آنے کے بعد ہم مہاراشٹر کو منشیات کے چنگل سے آزاد کرانے کے لیے سخت قانون بنائیں گے اور کسی کو بھی 'اڑتا مہاراشٹرا' بنانے کی اجازت نہیں دیں گے۔ یہ باتیں رکن پارلیمنٹ اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری راجیو شکلا نے دی ہے۔ ممبئی کانگریس کے دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس کے سینئر لیڈر راجیو شکلا نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے مہاراشٹر میں مہاوکاس اگھاڑی حکومت کو گرا کر سبوتاژ کر کے حکومت بنائی ہے، یہ عوام کے ساتھ دھوکہ ہے۔ مخلوط حکومت نے کرپشن کے کئی ریکارڈ بنائے اور تقریباً 2 لاکھ کروڑ روپے کا غبن کیا، لیکن عوام کو کچھ نہیں ملا۔ بی جے پی کی قیادت والی حکومت نے کرپشن کے معاملے میں چھترپتی شیواجی مہاراج کو بھی نہیں بخشا۔ شیواجی مہاراج کی مورتی میں بھی کرپشن ہوئی ہے۔ اس بدعنوانی کی وجہ سے یہ مجسمہ گرا۔ خود وزیر اعظم نریندر مودی نے اجیت پوار پر 70 ہزار کروڑ روپے کی بدعنوانی کا الزام لگایا تھا لیکن دو دن بعد انہیں بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت میں شامل کر کے وزیر خزانہ بنا دیا گیا۔ اب اس 70 ہزار کروڑ روپے کا کیا ہوا؟ ایسا سوال شری شکلا نے بھی کیا ہے۔ بی جے پی کی قیادت والی حکومت نے کسانوں کو کوئی مدد فراہم نہیں کی۔ سویابین کی پیداوار میں مہاراشٹر ملک میں دوسرے نمبر پر ہے، لیکن یہاں کے کسانوں کو فصل کی مناسب قیمت بھی نہیں مل رہی ہے۔ ایک کوئنٹل سویابین پیدا کرنے پر 4000 روپے لاگت آتی ہے، لیکن مارکیٹ میں اتنی قیمت بھی دستیاب نہیں ہے۔ مہاوکاس اگھاڑی کی حکومت آنے کے بعد سویابین کو 7 ہزار روپے فی کوئنٹل کی قیمت دی جائے گی۔ راجیو شکلا نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے ہمیشہ اپنے وعدوں کی پاسداری کی ہے۔ یو پی اے حکومت نے کسانوں کے 71 ہزار کروڑ روپے کے قرضے معاف کر دیے تھے۔ ملک میں منریگا اور حق اطلاعات جیسے قانون لائے گئے۔ آج بھی کرناٹک، تلنگانہ اور ہماچل پردیش میں کانگریس کی طرف سے دی گئی ضمانتوں پر عمل ہو رہا ہے۔ اس پریس کانفرنس میں کانگریس کے قومی ترجمان سریندر راجپوت، ممبئی کانگریس کے چیف ترجمان یووراج موہتے، ممبئی کانگریس کے خزانچی سندیپ شکلا اور کانگریس کے ترجمان نظام الدین راعین سمیت دیگر موجود تھے۔

جھارکھنڈ اسمبلی انتخاب: راہل گاندھی کے ہیلی کاپٹر کی پرواز میں تاخیر سے ناراض کانگریس نے الیکشن کمیشن کو لکھا خط

کانگریس نے جمعہ کے روز الیکشن کمیشن سے جھارکھنڈ میں پارٹی لیڈر راہل گاندھی کے ہیلی کاپٹر کو پرواز بھرنے سے مبینہ طور پر روکنے کی شکایت کی۔ ساتھ ہی انتخابی تشہیر میں یکساں مواقع یقینی بنانے کے لیے فوری مداخلت کا مطالبہ بھی کیا۔ کانگریس نے الزام عائد کیا کہ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی کے ہیلی کاپٹر کو پابندیوں کے سبب پرواز بھرنے کی اجازت نہیں دی گئی، جس کی وجہ سے ان کے اجلاس میں یا تو تاخیر ہوئی یا اسے رد کرنا پڑا۔ کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے الیکشن کمیشن کو خط لکھ کر کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی انتخابی تشہیری مہم کسی دیگر کی انتخابی تشہیری مہم سے زیادہ اہم نہیں ہو سکتی۔

وزن کم کیجئے / بڑھائیے

بنا ڈائٹنگ بنا دوائی صرف ناشتہ بدل کر اور نیچروپیتھی سے مختلف بیماریوں کا علاج نیوٹریشن کے لئے مشورہ دیں گے۔

ڈاکٹر ممتاز الدین M.D.(AM)

عظیم کلینک و ویلنیس سینٹر

مال ٹیکڑی انڈر برج کے پاس' بی۔ کے۔ فنکشن ہال کے آگے، ناندیڑ

موبائیل نمبر 9890936813

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس' اسماعیل مارکیٹ' چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4' بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔